رباعیات

Rubaiyat Collection

By
Nazar Abbas

۱۹۹۹

Presented by: www.ShianeAli.com

Presented by: www.ShianeAli.com

1999 COLLECTION

BILAL ABBAS BY NAZAR ABBAS

(FOR OUR CHILDREN)

حمد باری تعالیٰ

وہ اگر چاہے تو قطرے کو سمندر کر دے چشمہ چشم کے ہر اشک کو گوہر کر دے

وہ گداؤں کو نوازے تو شہنشاہ بنیں اور چاہے تو یتیموں کو پیمبرؑ کر دے

اے خدا تجھ کو ہی زیبا ہے بڑائی تیری بے نیازی تو کسی نے بھی نہ پائی تیری

جاگنے والے کو محروم ِ دو عالم رکھا سونے والے سے کہا ساری خدائی تیری

حاجت روائی کر میری اے رب دوسرا صدقہ نبیؐ کی روح کا کر رنج سے رہا

معبود تیرا بندہ ہے آفت میں مبتلا تیرے سوا کس سے کہوں دل کا مدعا

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا

پروردگار واسطہ خون ِ حسینؑ کا

★★★★★

یارازق العباد و یا خالق النجوم یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم

بندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے علیٰ العموم گردش میں آجکل ہے میرا بخت نحس و شوم

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا

پروردگار واسطہ خون ِ حسینؑ کا

★★★★★

Bilal

07 SEP 1999
UPDATED

1/35

Presented by: www.ShianeAli.com

نعت رسولِ کریمؐ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں — یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

●●●●●

سر سے لے کر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے — جیسے منہ سے بولتا قرآن وہ تقریر ہے
سوچتی ہے دل میں دنیا مصطفےٰ کو دیکھ کر — وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

فرشتہ در پہ بصد احترام آتا ہے — خدا کے بعد تمہارا ہی نام آتا ہے
کلیم ہوں گے تمہیں کیا کلیم سے نسبت — تمہارے گھر پہ خدا کا کلام آتا ہے

تصور آپ کا اے رحمۃ اللعالمینؐ آیا — تو مایوسانِ رحمت کو بھی بخشش کا یقیں آیا
مدینے کی گدائی پر میں قرباں اس کو کر دوں گا — اگر ملکِ سلیمانؑ بھی میرے زیرِ نگیں آیا

★★★★★

یہ مانا حسنِ یوسفؑ زمانے سے سوا ٹھہرے — محمدؐ کے مقابل میں کوئی کیسے بھلا ٹھہرے
تقابل حضرت یوسفؑ کا کیسا ختمی مرسلؐ سے — وہ محبوبِ زلیخا تھے یہ محبوبِ خدا ٹھہرے

★★★★★

میرے سرکار نے خالق سے جو پایا پایا — عرش والوں کو بھی ایسا کوئی پایا نہ ملا
لطف ایسا تھا کہ دنیا رہی زیرِ سایہ — وہ لطافت تھی کہ ڈھونڈے سے بھی سایہ نہ ملا

●●●●●

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو — ہم جس میں بس رہے ہیں وہ تمنا تمہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر — اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو
دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں مثال وہ تمنا تمہی تو ہو

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

۱۴ معصومؑ

طالب زر کو زر و لعل و گوہر دیتے ہیں   جیب و دامن گل امید سے بھر دیتے ہیں
آل اطہر کا تو اے نوری یہی ہے دستور   ادھر اللہ سے لیتے ہیں ادھر دیتے ہیں

محمدؐ کے گلشن کی زہراؑ کلی ہے   جو آغوش عصمت میں پھولی پھلی ہے
حسینؑ و حسنؑ ہیں بہار نبوت   شمیم گل باغ جنت علیؑ ہے

*****

باغ جنت پہ خدائے ازلی لکھا ہے   ڈالی ڈالی پہ علیؑ اور ولیؑ لکھا ہے
سبز پتوں پہ حسنؑ اور کلی پر زہراؑ   سرخ پھولوں پہ حسینؑ ابن علیؑ لکھا ہے

●●●●●

پوچھو رسول پاکؐ سے توقیر میکدہ   کی حضرت خلیلؑ نے تعمیر میکدہ
دست خدا سے پھر ہوئی تطہیر میکدہ   ساقی علیؑ ہیں شاہ رسلؐ میر میکدہ
چودہ طبق میں بس یہی میخانہ ایک ہے
چودہ پلانے والے ہیں پیمانہ ایک ہے

طلب نمازوں میں دن رات جس کی کرتے ہو   وہ سیدھی راہ درِ پنجتن سے ملتی ہے
کبھی رسولؐ سے ملتی ہے فاطمہؑ سے کبھی   کبھی کسی کو در بوالحسنؑ سے ملتی ہے
حسنؑ حسینؑ سے اور بعد کے زمانے میں   ولیء عصر امام زمنؑ سے ملتی ہے
خدا بھی جب نہیں دیتا حسینؑ دیتے ہیں   یہ بات بزم رسولؐ زمن سے ملتی ہے
مجاہدین قیام و قعود کو جعفر
متاع ہوش حسینؑ و حسن سے ملتی ہے

*****

ایک بار درود جو نبیؐ پر بھیجے   حسنینؑ و بتولؑ و علیؑ پر بھیجے
ادنیٰ ہو بشر یہ پاوے رتبہ اعلیٰ   دس بار درود حق اسی پر بھیجے

●●●●●

بعد احمدؐ ہیں علیؑ و فاطمہؑ، پھر ہیں حسنؑ و حسینؑ   اور ان کے بعد سیدؑ سجاد کا نام آتا ہے
باقرؑ و جعفرؑ و کاظمؑ ہوں رضاؑ ہوں کہ تقیؑ   ایک کے بعد یوں ہی ایک امام آتا ہے
سلسلہ نور نقیؑ سے حسن عسکریؑ تک پہنچا   اور پھر حجت قائمؑ کا مقام آتا ہے
صاحب الامرؑ سے دنیا کبھی خالی نہ رہی
ان کے پاس آج بھی خالق کا کلام آتا ہے

*****

Presented by: www.ShianeAli.com

کبھی نہ پھیلا کسی کے آگے ہمارا دست قلندرانہ   ہم ان کے در کے گدا ہیں جن کو خدا نے سونپا ہے دانہ دانہ
محمدؐ مصطفےٰ کی سیرت ، علیؑ کا انداز عارفانہ   بتولؑ کا صدق خلق و عصمت حسنؑ کا ایثار مخلصانہ
جہاد شبیرؑ ، عزم زینبؑ ، وفائے عباسؑ ، صبر عابدؑ   علوم باقرؑ ، شعور جعفرؑ ، عروج ہے کاظمانہؑ
رضاؑ کی صولت ، تقیؑ کی حکمت ، نقیؑ کا عرفاں ، حسنؑ کی عزت
یہ ساری باتیں ہوں جن میں پھر ان کی عظمت کا کیا ٹھکانہ

★★★★★★★★★★★★★★★

اگر اے مرد مومن فکر ہے کچھ روز محشر کی   تو چاہت کر پیمبرؐ کی وصیؑ کی ابن حیدرؑ کی
دل ظلمت زدہ کو نور سے پر نور کرتی ہے   عقیدت ۵ کی ، ۱۲ کی ، ۱۴ کی ، ۷۲ کی

●●●●●

حاصل جسے آقا کی حضوری ہو جائے
دنیا کے غم و رنج سے دوری ہو جائے
دے صلے علی مجلس پڑھو حسین
ساری کبھی یہاں آ کے تو نوری ہو جائے

Presented by: www.ShianeAli.com

نذرانہ امیر المومنینؑ (رباعیات)

خلوص دل سے علیؑ کا جو نام لیتا ہے وہی تو لذتِ عمرِ دوام لیتا ہے
علیؑ کا نام ہے وجہِ سکونِ قلب و جگر علیؑ کا نام تو گرتوں کو تھام لیتا ہے

بلغ کا تاج سر پہ ہے امت کا شاہ ہے
بیعت علیؑ کی سب نے کی بخٌ گواہ ہے

★★★★★

سلمانؑ سے پوچھئے نہ ابو ذرؑ سے پوچھئے کعبے میں جو کھلا تھا نہ اس در سے پوچھئے
گیتی میں خود رسولؐ سے بعد ان کے عرش پر رتبہ علیؑ کا خالق اکبر سے پوچھئے

خیبر میں ہے یہ دھوم کہ جرار آیا افواجِ محمدؐ کا علمدار آیا
فی النار ہوا کفر تو کافر فرار میدان میں جب حیدرؑ کرار آیا

اے دوست چھوڑ دشمنِ آلِ عبا کا ہاتھ وہ ہاتھ جو ہے مکر و فریب و ریاء کا ہاتھ
آمیں بتاؤں ڈھونڈنے والے بغور سن مشکل پڑے تو تھام لے مشکل کشا کا ہاتھ

میں کیا بتاؤں علیؑ کو کدھر کدھر دیکھا جدھر جدھر بھی نظر کی ادھر ادھر دیکھا
زمیں پہ یہ علیؑ عرش پر علی العظیم علیؑ علیؑ نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

تجھ کو ملا رسول کا بستر جو یا علیؑ تیری حیات مل گئی حق کی حیات میں
ہجرت کی شب تھی طالع اسلام کی سحر دینِ خدا کے پھر گئے دن ایک رات میں

نبوت ان کی امامت ان کی ازل کے دن سے ملی جلی ہے خدا کے اک نور کے ٹکڑے کوئی نبی ہے کوئی ولی ہے
نبیؐ نہ ایسا ہوا نہ ہوگا نہ ایسا پایا وصیؑ کسی نے فلک پہ ذکرِ علیؑ علیؑ ہے زمیں پہ ذکر علیؑ علیؑ ہے

داماد رسول کی شہادت ہے آج معصوموں پہ فاطمہؑ کے آفت ہے آج
اس ماہ میں آقا کو تمہارے مارا خاتون قیامت پہ قیامت ہے آج

اے مومنو لازم ہے تمہیں شور و شین ماہ رمضاں میں ہوئی بنت زہرا بے چین
اس ماہ میں بے پدر ہوئے ہیں حسنینؑ جنت میں تڑپتے ہیں رسول الثقلینؐ

بیٹھا ہے مشکلات کے رستے پہ ہار کے او بد نصیب دیکھ علیؑ کو پکار کے
ہے بستر رسولؐ پہ حیدرؑ یہ کب کھلا انگڑائی جب کہ لی شب ہجرت گزار کے
مرحب کا قتل بھی کوئی خیبر میں قتل تھا پھینکا تھا ذوالفقار کا صدقہ اتار کے
خیبر کے در نے کھل کے اشارہ یہ کر دیا مظہر یہی ہیں قوت پروردگار کے

Presented by: www.ShianeAli.com

تاریخ خونِ شاہ چھپائے تو کس طرح ۔۔۔ یہ نقش رکھ گئی ہے جو زینبؑ ابھار کے
لیلیٰ کے دل کو دیکھ رہے ہیں شہ زمن ۔۔۔ اکبرؑ کو رن میں بھیجا ہے گیسو سنوار کے
اصغرؑ جگر کو تھام کے روتی ہے فوج شام ۔۔۔ تم تیر کھا کے آئے ہو یا تیر مار کے

اکبر تمہارا باغ جوانی اجڑ گیا ۔۔۔ لیلیٰ نے چار دن بھی نہ دیکھے بہار کے
روباہِ جنگ عونؑ و محمدؑ یہ کہتے تھے ۔۔۔ یہ شیر جانے چھوٹ گئے کس کچھار سے
تاریکیاں یہ شام غریباں کی اے قمر
تارے بھی چھپ گئے فلکِ کج مدار کے

علیؑ نے کر دیا ثابت کہ حیدرؑ ایسے ہوتے ہیں ۔۔۔ بہادر ایسے ہوتے ہیں دلاور ایسے ہوتے ہیں
وہی عادت وہی جرءات وہی قدرت وہی حکمت ۔۔۔ پیمبر کے وصی بعد از پیمبر ایسے ہوتے ہیں

وہ کون دوش نبی پہ دیکھو قدم رکھے مسکرا رہا ہے
ابھر کے مہر رسول بولی علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

کونین پہ روشن ہے کمالِ حیدرؑ ۔۔۔ ہے کون شجاعت میں مثالِ حیدرؑ
اک انگلی سے چاہیں تو الٹ دیں کونین ۔۔۔ خالق کا جلال ہے جلالِ حیدرؑ

ذکر علیؑ ہر ذکر سے اعلیٰ دیکھا ۔۔۔ اسی بول کو ہر بول سے بالا دیکھا
ہم نے تو اسی ذکر سے اے نور ۔۔۔ سو بار اندھیرے میں اجالا دیکھا

جو علیؑ کا غلام ہو جائے ۔۔۔ خلد اس کا مقام ہو جائے ۔۔۔ یا علیؑ یا علیؑ ہی کرتے رہو ۔۔۔ صبح ہو جائے شام ہو جائے
اے خدا انکے ذکر کے صدقے ۔۔۔ زندگی کو دوام ہو جائے ۔۔۔ جو بھی حیدرؑ کے نام پر ہو فدا ۔۔۔ میرا ان پر سلام ہو جائے
ذرہ خورشید کی طرح چمکے ۔۔۔ ان کا جب فیض عام ہو جائے ۔۔۔ اے خدا ان کے ذکر کے صدقے ۔۔۔ زندگی کو دوام ہو جائے

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا ۔۔۔ ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درِ شاہِ نجف کو چھوڑ دیں جنت کے بدلے میں ۔۔۔ یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

علیؑ کا مد مقابل کہاں سے لاؤ گے ۔۔۔ زمیں سے لاؤ گے یا آسماں سے لاؤ گے
رسولؑ عالم انساں میں سب سے افضل ہیں ۔۔۔ خدا خدا ہے اگر لامکاں سے لاؤ گے
سوا دو کے نہیں تیسرا کوئی بہتر
وہ پست ہو گا جسے درمیاں سے لاؤ گے

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

ساقیء ماہوش مہ خم غدیر لا — مومن کو جو بناتی ہے روشن ضمیر لا — جسکو کہیں ولائے جناب امیرؑ لا

ہم کو نہ محتسب نہ شیخ جی کا ڈر — ہم پینے والے ہیں اسے مسجد میں بیٹھ کر — پگڑی اچھالیں شیخ کی ڈالے جو بد نظر

واعظ کی روک تھام کا ہم پر نہیں اثر — دیرینہ ایک رسم بجا لا رہے ہیں ہم — روز ازل سے پیتے چلے آرہے ہیں ہم

یا علیؑ مظہر آیات تجھے جان گئے — حد سے جو گزرے نصیری تو خدا مان گئے
لاکھ ڈالے تیری تصویر پہ تہرے پردے — پھر بھی پہچاننے والے تجھے پہچان گئے

●●●●●

زندگی بھر کی کمائی چھین لی — سب تمہاری خود نمائی چھین لی — قابل صد حیف ہے اے بتو — ایک بندے نے خدائی چھین لی

★★★★★

مصطفٰے لرننگ سٹی ہیں اور حیدر گیٹ ہیں — اس سے وابستہ پیام کبریا کا فیٹ ہے
لب پہ ہو نام علیؑ اور دل میں بغض پنجتن
وہ اوریجنل ہو نہیں سکتا ڈوپلیکیٹ ہے

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار — لافتیٰ الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار
اسلحے کے ساتھ ایک لائسنس چاہیئے — کیا ملا کسکو ملا یہ سب ہو اس سے آشکار
آئی قدرت کی صدا لائسنس پڑھو جبرائیل
لافتیٰ الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار

★★★★★

کشتیء دین کی پتوار سنبھالی جائے — بت پرستی سے مخلوق بچالی جائے
آؤ کعبے میں ہوا حکم علیؑ کی ماں کو — یہ نہیں مادرء عیسیٰ کہ نکالی جائے

●●●●●

بھر بھر کے جام الفت حیدرؑ پیا کرو — مشکل پڑے تو نام علیؑ کا لیا کرو
گر چاہتے ہو خلد میں اونچا ملے مقام — زہراؑ کے دشمنوں پہ تبرا کیا کرو

معراج عبادت کی طرف بڑھتا ہوں — جبریل کے ساتھ عرش پہ چڑھتا ہوں
پاتا ہوں نبیؐ کی ہم زبانی کا شرف — جس وقت کہ میں ناد علیؑ پڑھتا ہوں

★★★★★

بندہ کوئی اسرار خدا کیا جانے — طاعت واجب ہے دل سے اتنا جانے — اللہ و محمدؐ و علیؑ ہیں مولا — مولا مولا کا فرق مولا جانے

●●●●●●●●●●●●●●●

پہلے یہ مان لے کہ ہیں مشکل کشا علیؑ — پھر دیکھ تیرے واسطے کرتے ہیں کیا علیؑ
ہماری تو ٹل جاتی ہیں ساری مصیبتیں — جب ہم کبھی خلوص سے کہتے ہیں یا علیؑ

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

چمکتا ہے کہاں افلاک پر مہر مبیں ایسا　　کہاں ہوگا ولایت کی انگوٹھی میں نگیں ایسا
خدا محفوظ رکھے چشم بد سے حسن حیدرؑ کو　　بڑی مشکل سے پایا ہے نبی نے جانشیں ایسا

★★★★★★★★

ہے افسر دیں تاج سکندر حیدرؑ　　اور بعد نبیؐ سب سے ہیں بہتر حیدرؑ
ہے تجھ سے دعا میری اے رب غفور　　جاری ہو میری زباں پہ حیدرؑ حیدرؑ

رک گیا کیوں روداد اوصاف جلی کہتے ہوئے　　کیوں تجھ کتا ہے ولی کو تو ولی کہتے ہوئے
جب اسے مولائے کل تسلیم کرتا ہے تو پھر　　موت کیوں آتی ہے تجھ کو یا علیؑ کہتے ہوئے

★★★★★

زباں پہ اصل حقیقت کا اعتراف نہیں　　ذرا بھی دیدہ و دل کا غبار صاف نہیں
بدن پہ جامہ احرام دل میں بغض علیؑ　　تیرے نصیب کا چکر ہے یہ طواف نہیں

●●●●●

علی سے اگر لو لگائی نہیں　　تیرے حق میں ناصح بھلائی نہیں　　علیؑ کی محبت نبیؐ کی محبت　　علیؑ اور نبیؐ میں جدائی نہیں

★★★★★★★★★★★★★★★

جھوم اٹھے کون و مکاں کس کی یہ انگڑائی ہے　　کون آیا جو محبت کی فضا چھائی ہے
کل تلک یہ بھی تھا خاموش محمدؐ کی طرح　　آج کعبے کے بھی ہونٹوں پہ ہنسی آئی ہے

●●●●●

وہ کب ہیں گردش دوراں سے ہارنے والے　　قدم قدم پہ علیؑ کو پکارنے والے
ہماری سمت بھی ہو جائے اک نگاہ کرم　　نبیؐ کے دین کی قسمت سنوارنے والے

★★★★★

جو بھی مشکل کشا سے جلتا ہے　　اسکا مشکل سے دم نکلتا ہے　　رات بھر جاگے کل علم کے لئے　　آج چھونے سے دم نکلتا ہے

●●●●●●●●●●●●●

یکتا ہے جو مداح مدام اس کا ہوں　　واحد ہے جو عبد نیک نام اس کا ہوں
پوچھیں گے نکیرین تو کہہ دوں گا نہیں　　قنبر کا جو مولا ہے غلام اس کا ہوں

★★★★★

کریں گے جب کہ نکیرین آکے مجھ سے کلام　　کہ کون رب ہے تیرا کون نبی و امام
کہونگا رب ہے میرا ذوالجلال والاکرام　　محمدؐ عربی ہے میرے نبیؐ کا نام
علیؑ امام من است و من غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

★★★★★

جو رتبہ احمدؐ کے وصی کا دیکھا　　ہم نے نہیں یہ رتبہ کسی کا دیکھا　　کہتے ہیں نبیؐ جب ہوئی معراج مجھے　　پہنچا جو وہاں ہاتھ علیؑ کا دیکھا

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

ہم ہیں حیدرؑ کے پرستار بتا دو انکو — جس سے بھن جائے کلیجہ وہ سزا دواں کو
گر منافق کو اٹھانا ہے بھری محفل سے — مدحت حیدرؑ کرار سنا دو ان کو

★★★★★

کسی کو نگہ پاک باز دیتا ہے — کسی کو نعمت عمر دراز دیتا ہے
بطور خاص مگر جس پہ مہرباں ہو خدا — علیؑ کے عشق سے اس کو نواز دیتا ہے

★★★★★★★★

زباں سے نام شہ ذوالفقار لیتا ہوں — نبیؐ کا اسم حسیں بار بار لیتا ہوں
کسی بلا کا ہو جیسے ہی سامنا افسر — میں اپنے مولا کو فوراً پکار لیتا ہوں

در جناں پہ بھی حکم امام چلتا ہے — ان ہی کے فیض سے سارا نظام چلتا ہے
وہ لکھ کے دیں گے تو جنت میں داخلہ ہو گا — وہاں بھی ان کی سفارش سے کام چلتا ہے

★★★★★

نہ باغ دولت و ثروت کی سیر مانگتا ہوں — نہ مملکت کوئی مانند غیر مانگتا ہوں
شہ نجف میں تیری بارگاہ عالی سے — بس اپنے حسن عقیدت کی خیر مانگتا ہوں

★★★★★

نہ تخت رکھتے ہیں کوئی نہ تاج رکھتے ہیں — وقار حق کی مگر پھر بھی لاج رکھتے ہیں
جو خسروان جہاں کو نصیب ہو نہ سکا — قلندران علیؑ وہ مزاج رکھتے ہیں

●●●●●

فضائے گلشن جنت کی سیر چاہتا ہے — اور احترام علیؑ کے بغیر چاہتا ہے
علاج کر لے کچھ اپنی شر پسندی کا — بروز حشر اگر اپنی خیر چاہتا ہے

★★★★★

دست نبیؐ و شیر خدا یا علیؑ مدد — انسانیت کے رہنما یا علیؑ مدد — ہم نے کہا تو مورد الزام ہو گئے — خیبر میں خود نبیؐ نے کہا یا علیؑ مدد

★★★★★

دل کو جان چمن پہ وار کے دیکھ — پھر سے آئیں گے دن بہار کے دیکھ — دور ہو ویں گی مشکلیں ساری — پھر علیؑ کو ذرا پکار کے دیکھ

★★★★★

حالت عجب تھی خانۂ رب جلیل کی — یعنی کہ پھل نہ لائی تھی محنت خلیل کی
حاجت نہیں یہاں کسی لمبی دلیل کی — آمد ہوئی خدا و نبیؐ کے وکیل کی
آئے علیؑ تو کعبہ کی قسمت پلٹ گئی
ایسا خوشی سے پھولا کہ دیوار پھٹ گئی

●●●●●

جس کو اللہ بنائے وہ ولی بنتا ہے — مظہر شان خدا شیر جلی بنتا ہے
بکھرے ہوئے اوصاف نبیوں کے تمام — یکجا کئے جائیں تو علیؑ بنتا ہے

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

نبیؑ آئے ولی آئے کوئی بن کے وصی آئے　　خدا کے نیک بندے جس قدر آئے سبھی آئے
مگر ہر آنے والا اپنے اپنے گھر سے آیا ہے　　خدائے لم یزل کے گھر سے آئے تو علیؑ آئے

*****

معراج میں گر حیدر کرارؑ کی ذات نہ ہوتی　　طالب سے کبھی مطلوب کی بات نہ ہوتی
خالق کی زباں بنتے نہ گر حیدر کرارؑ　　ہو جاتی ملاقات مگر بات نہ ہوتی

●●●●●

قدرت کا جو کاتب ہے علیؑ شیر خدا ہے　　روشن ہے زمانے پہ علیؑ دست خدا ہے
دونوں جہاں میں یہی مختار کار ہے　　حق سے نہ یہ جدا ہے نہ حق اس سے جدا ہے

*****

خورشید سر شام کہاں جاتا ہے　　روشن ہے دبیر پر جہاں جاتا ہے
مغرب ہی کی جانب ہے قبر حیدرؑ　　یہ شمع جلانے کو وہاں جاتا ہے

●●●●●

سرور ہیں شہر علم علیؑ اس کا باب ہے　　حیدرؑ فضیلتوں کی مکمل کتاب ہے
قیصر جس انجمن میں ہو علیؑ کا تذکرہ　　اس انجمن میں سانس بھی لینا ثواب ہے

*****

تخیل سے بھی بڑھ کر ہے بڑائی میرے کی　　میاں محتاج ہے ساری خدائی میرے مولا کی
جہاں سے رزق بندوں کو خدا تقسیم کرتا ہے　　وہاں پر بھی نظر آئی کلائی میرے مولا کی

●●●●●

قطرے کو علیؑ چاہیں تو دریا کر دیں　　ادنیٰ پہ کریں مہر تو اعلیٰ کر دیں
نسخہ کیسا مزاج کہتے ہیں کسے　　بیمار کو چاہیں تو مسیحا کر دیں

*****

نور حق شان خدا وجہ خدا عین خدا
یا علیؑ تم ہی بتا دو کہ تمہیں کیا سمجھوں

تم تھے موجود خدائی میں ازل سے پہلے　　ہاتھ درکار تھا صناعیء قدرت کے لئے
اپنے اوصاف سے وحدت نے سنوارا تم کو　　ایک مظہر کی ضرورت جو تھی وحدت کے لئے
راز کیا ہے سمجھ میں نہیں آتا کچھ بھی　　نہ جدا تم ہو خدا سے نہ خدا تم سے جدا
یا علیؑ تم ہی بتا دو کہ تمہیں کیا سمجھوں

ذات ءواجب سے ہے ماخوذ تمہاری ہستی　　نور ءواحد کی تجلی ہوئی ظاہر تم سے
خالق و مالک کونین کا منشا ہو تم　　ان کا ہر حکم ہوا دہر میں صادر تم سے
مظہر کن فیکوں پردہء رازء وحدت　　تم کو بندہ میں کہوں یا کہہ دوں تم ہی کو میں خدا

Presented by: www.ShianeAli.com

یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

تم ہی غربت میں ہوئے حضرت آدمؑ کے کفیل حضرت نوحؑ کی کشتی کو بچایا تم نے
تم نے آتش کو براھیمؑ پہ گلزار کیا موت کے پنجے سے یونسؑ کو چھڑایا تم نے
انبیاءؑ کہتے ہیں کچھ کہتی ہے مخلوق کچھ اور ناخدا کہتا ہے کوئی ،کوئی کہتا ہے خدا
یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

تم ہی اعلان نبوت کی تھے شرط اول تم سے تھا احمدؑ مرسل کی نبوت کا بھرم
دوش سدرا پہ قدم رکھے محمدؐ نے مگر تم وہ ہو جس نے رکھے دوش محمدؐ پہ قدم
علم کہتا ہے نبوت پہ نہیں تم فائز عقل کہتی ہے نبوت سے ہو درجے میں سوا
یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

تم وہ ہو جس کے اشارے کا ہے تابع خورشید در پہ واللہ تمہارے ہی ستارا اترا
وہ تمہارا ہی تو ہے نفس کہ جس کی خاطر اپنی مرضی کو بھی خالق نے تمہیں سونپ دیا
سوچتا ہوں کہ خدائی میں رہا کیا باقی تم ہی مرضی ہو خدا کی تم ہی ہو نفس خدا
یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

عبد ہو کر بھی ہو تم مظہر ذات باری ہوئے واجب کا گماں جس پہ وہ امکان ہو تم
انبیاءؑ سارے ہیں تعمیل مشیت کے لئے حق ہے شاھد کہ مشیت کا تو ارمان ہو تم
جانے کیا ربط ہے دراصل خدا سے تم کو آج تک گھر میں خدا کے کوئی پیدا نہ ہوا
یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

تم ہو صناعی خلاق دو عالم کا غرور ناخدائی پہ تمہاری ہے خدائی کو بھی ناز
نازش لہجہ قرآں ہے تمہارا لہجہ حق کی آواز ہے واللہ تمہاری آواز
کہتے ہیں احمد مختارؐ کہ معراج کی شب عرش کے پردے سے آتی تھی تمہاری ہی صدا
یا علیؑ تم ہی بتادو کہ تمہیں کیا سمجھوں

زندگی بھر کی کمائی چھین لی سب تمہاری **خود** نمائی چھین لی
قابل صد حیف ہے یہ اے بتو ایک بندے نے خدائی چھین لی

★★★★★

یا علیؑ مظہر آیات تجھے جان گئے حد سے جو گزرے نصیری تو خدا مان گئے
لاکھ ڈالے تیری تصویر پہ تہرے پردے پھر بھی پہچاننے والے تجھے پہچان گئے

خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں پانچوں تن
محمدؐ ، علی ، فاطمہؑ ، حسینؑ ، حسنؑ

Presented by: www.ShianeAli.com

نور حیدرؑ کو یہاں نور جلی کہنے لگے جو ولا رکھتے تھے وہ بھی حق کا ولی کہنے لگے
کہہ رہے تھے جو بدعت ان پہ حیرت ہے ہمیں ر مشکلوں میں پڑ کے وہ بھی یا علیؑ کہنے لگے

★★★★★

ساقیء ماہوش مےء خمِ غدیر لا پی کر جسے جواں ہو ہر مرد و پیر لا
مومن کو جو بناتی ہے روشن ضمیر لا جس کو کہیں ولائے جناب امیرؑ لا
ہم کو نہ محتسب نہ شیخ جی کا ڈر ہم پینے والے ہیں اسے مسجد میں بیٹھ کر
پگڑی اچھالیں شیخ کی ڈالے جو بد نظر واعظ کی روک تھام کا ہم پر نہیں اثر
دیرینہ ایک رسم بجا لا رہے ہیں ہم
روز ازل سے پیتے چلے آ رہے ہیں ہم

★★★★★

ازل میں مانگنے والے بھی تھے اور دینے والا بھی کسی نے مال و زر مانگا کسی نے کیمیا لے لی
میرا مقسوم سوچا ہی کیا مانگوں تو کیا مانگوں عقیدت نے بڑھا کر ہاتھ خاک کربلا لے لی

★★★★★

خرد کے باغ کی چن لی کلی کلی میں نے بجایا دین کا ڈنکا گلی گلی میں نے
قدم قدم پہ پکارا علیؑ علیؑ میں نے سنیں زمانے کی باتیں بری بھلی میں نے
نہ چھوڑا ہاتھ سے پر دامن علیؑ میں نے ہر اک سوال کا لب پر میرے جواب رہا
میں امتحان محبت میں کامیاب رہا

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

23 SEP 1999

رباعیات علیؑ ابن ابی طالبؑ

جنت کی جستجو میں کہاں چل دیئے حضور
جنت کا راستہ تو علیؑ کی گلی سے ہے

★★★★★

B

علیؑ کو فاتح بدر و حنین کہتے ہیں حسنؑ کو نور شہء مشرقین کہتے ہیں
وفا کی منزل آخر کا نام ہے عباسؑ کمال ءِ صبر و رضا کو حسینؑ کہتے ہیں

★★★★★

جب انساں کو جکڑ لیتی ہیں ناکامی کی زنجیریں نہ دولت کام آتی ہے نہ کام آتی ہیں تدبیریں
اگر ایسی گھڑی آئے تو گھبرانا نہیں خاکی علیؑ کا نام لینے سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

●●●●●

دل سے پکارئیے تو ابھی ہو علاج ءِ دل ہر درد لادوا کی دوا ہے علیؑ علیؑ

●●●●●

حب ءِ حیدرؑ میں باغ خلد ملا اور ہوا دل بھی باغ باغ الگ
بغض حیدرؑ میں دوزخی بھی ہوئے
اور مل گیا نسل کا سراغ الگ

★★★★★

جو مدحت حیدر کو بیکار سمجھتے ہیں ہم ایسے دماغوں کو بیکار سمجھتے ہیں

قائم ـــــــــ ۱۰ دسمبر ۱۹۹۶م

حسنین علیھم السلام

بحکم حق کہیں پر صلح کر لیتے ہیں دشمن سے کہیں پر جنگ خاموشی جواب جنگ ہوتی ہے
زمانہ یہ سبق لے فاطمہؑ کے دل کے ٹکڑوں سے کہاں پر صلح ہوتی ہے کہاں پر جنگ ہوتی ہے

★★★★★

دین پہ حسنینؑ سے قرباں کہاں ملتے ہیں دین ملتے ہیں نگہبان کہاں ملتے ہیں
یہ محمدؐ تھے کہ حسنینؑ سے بیٹے پائے سب کو دنیا میں دل و جان کہاں ملتے ہیں
کیوں نہ کاندھے پہ نواسوں کو بٹھالیں مرسلؐ
سب کو منہ بولتے قرآن کہاں ملتے ہیں

23 SEP 1999

Presented by: www.ShianeAli.com

سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کیلئے شعراء کا نذرانہ

وارث نبیؐ کے علم کی تنہا بتول تھیں — پردہ نشیں نہ ہوتیں تو یہ بھی رسولؐ تھیں

حلق سرور پہ جو شمشیر چلائی ہوگی — خلد سے فاطمہؑ زہرہ نکل آئی ہوگی
رن کو سرور جو چلے آئی یہ زہرہؑ کی صدا — آج ضائع میری محنت کی کمائی ہوگی

مرکز ہر ایک حسنِ خفی و جلی کا ہے — باغ جہاں میں ساری مہک اس کلی کا ہے
خود سیدہ ہے باپ نبیؐ اور پسر امامؑ — کتنی بلند مرتبہ زوجہ علیؑ کی ہے

کیوں یہ عمل حضورؐ کو اتنا پسند ہے — ناکام اس میں فکر بشر کی کمند ہے
کی عمر بھر حضور نے تعظیم فاطمہؑ — بیٹی کا گویا باپ سے رتبہ بلند ہے

جس قدر اسلام پر احسان ہے شبیرؑ کا — اس میں حصہ ہے مساوی زینبؑ دلگیر کا
تربیت کا ماں کی دونوں میں برابر ہے اثر — کربلا ہے کارنامہ فاطمہؑ کے شیر کا

کہتے ہیں جس کو شافع محشر وہ فاطمہؑ — ہے جو حسنؑ و حسینؑ کی مادر وہ فاطمہؑ
بیٹے کا جس کے آہ کٹا سر وہ فاطمہؑ — بیٹی کی جس کی چھن گئی چادر وہ فاطمہؑ
کیا کیا مصیبتیں سہی امت کے واسطے — آئیں گی روز حشر شفاعت کے واسطے

گھر فاطمہؑ زہرا کا عجب شاں کا گھر ہے — یہ وحی کی منزل ہے یہ قرآن کا گھر ہے
اسلام کے ماحول میں ایمان کا گھر ہے — مومن کی منافق کی یہ پہچان کا گھر ہے
کچھ لوگ مرے جاتے ہیں اس رنج و محن میں
اس گھر کا جو دروازہ ہے مسجد کے صحن میں
اللہ نے اس گھر کو نبوت سے نوازا — دنیا میں اسے دین شریعت سے نوازا
عصمت سے امامت سے ولایت سے نوازا — ہر فرد کو قرآن کی آیت سے نوازا
سانچے میں مشیت کے یہ افراد ڈھلے ہیں
سب چادرِ تطہیر کے سائے میں پلے ہیں
یہ عزم کے فولاد اسی گھر میں ملیں گے — یہ نور کے اجساد اسی گھر میں ملیں گے
جبریل کے استاد اسی گھر میں ملیں گے — اس سطح کے افراد اسی گھر میں ملیں گے
مخلوق کی بس آخری سرحد نظر آیا
جس فرد کو دیکھا وہ محمدؐ نظر آیا
ممکن نہیں امت کا قیاس آلِ نبیؐ پر — یہ لوگ الگ لوگ ہیں یہ گھر ہے الگ گھر
اس گھر کے تو بچے بھی بدل دیتے ہیں اکثر — انسانوں کی تقدیر فرشتوں کے مقدر
راہب کو کئی لال اسی گھر سے ملے ہیں
فطرس کو پر و بال اسی گھر سے ملے ہیں

اپنے بچوں کے لئے جمع کیا ــــ طالب دعاء ــــ سنعر ، اگست ۱۹۹۹م

Presented by: www.ShianeAli.com

مسند نشین بزم طہارت ہے فاطمہؑ   درِّ یتیم، تاجِ شفاعت ہے فاطمہؑ
نفسِ نفیس جسم رسالت ہے فاطمہؑ   اصل و اصولِ نخلِ امامت ہے فاطمہؑ
شوہر خلیل عصر تو بیٹے ذبیح ہیں
مریم کا ایک آپ کے گیارہ مسیح ہیں
مریم بھی اس سے کم ہیں مسیحا سے پوچھ لو   آدھا بھی مرتبہ نہیں سارہ سے پوچھ لو
اپنوں کا کیا ہے تذکرہ اعداء سے پوچھ لو   جاؤ مباہلے میں نصاریٰ سے پوچھ لو
زہراؑ سی عورتیں ہیں نہ حیدرؑ سے مرد ہیں
ختم الرسلؐ کے بعد یہ زوجین فرد ہیں

نبیؐ کی بیٹی علیؑ کی زوجہ، خدا کا ناطق کلام تو ہے   بجز محمدؐ تمام نبیوں میں وہ بلند مقام ہے
جو تم نہ ہوتیں بتا نہ سکتا کوئی مسائل کبھی نساء کو   تمام دنیا کی عورتوں میں رسول تو ہے امام تو ہے

★★★★★

تو ہے ایماں کا شرف تولا الہ کا راز ہے   دہر میں تیری خطابت کا نیا انداز ہے
تیرا ایک خطبہ بقائے دین کا ضامن   تو ہے وہ پردہ نشیں جس پر خدا کو ناز ہے

●●●●●

اسلام فاطمہؑ کی سیرت کا نام ہے   تطہیر فاطمہؑ کی طبیعت کا نام ہے
ایمان صبر و شکر کی عادت کا نام ہے   زہراؑ کتاب درد کی آیت کا نام ہے

★★★★★

قندیلِ عرش، عظمت انساں ہے فاطمہؑ   شکل بشر میں آیت یزداں ہے فاطمہؑ
شوہر ملا خدا سے شرافت رسولؐ سے   عصمت سمجھ میں آتی ہے نام بتولؑ سے

★★★★★

تسکین دیں، قرار پیمبرؐ ہے فاطمہؑ   کوثر ہے آلؑ، منبع کوثر ہے فاطمہؑ
ان سے عطائے خالق کل کا پتہ چلا   یہ آگئیں تو نام رسولؐ خدا چلا
یہ ذات یوں کتاب کی تفسیر بن گئی
لفظوں میں ڈھل کے آیہء تطہیر بن گئی

★★★★★

سیدہ وہ طاہرہ ہے طہارت کو ناز ہے   سیدہؑ وہ صادقہ ہے صداقت کو ناز ہے
سیدہؑ وہ عابدہ ہے عبادت کو ناز ہے

افسوس کے جو مالک کوثر ہوئے   پانی نہ دم ذبح میسر ہوئے
ماں چادر تطہیر کی ہووے مختار   دردا سر زینبؑ پہ نہ چادر ہوئے

طالب ★★★★★ دعا سنفر ۲۱ اگست ۱۹۹۹

Presented by: www.ShianeAli.com

*****

فاطمہؑ کعبہ عصمت ہے خدا جانتا ہے روح مفہوم طہارت ہے خدا جانتا ہے

فاطمہؑ جزوے رسالت ہے خدا جانتا ہے دین کی دوہرے ضرورت ہے خدا جانتا ہے

محور آیہء تطہیر مدارء عصمت مخزن زور نبوت ہے خدا جانتا ہے

یہ وہ معصومہ کونین ہیں جس کی آغوش

تربیت گاہءامامت ہے خدا جانتا ہے

فقرو فاقے میں ہرایک شکر کا سجدہ اس کا افتخارء صمدیت ہے خدا جانتا ہے

کم نہیں چادر زہراؑ ورق قرآں سے اس کے دامن میں بھی آیت ہے خدا جانتا

ہاتھ سے ہاتھ ملاتے ہیں برابر والے دست زہراؑ ید قدرت ہے خدا جانتا ہے

روز محشر کا مجھے خوف نہیں کرمانی

مجھ کو زہرا سے جو نسبت ہے خدا جانتا ہے

●●●●●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

جناب فضہ سلام اللہ علیہا

کون خاتوں یہ خیموں سے صدا دیتی ہے　　کانپ اٹھتی ہے زمیں عرش ہلا دیتی ہے
قبر زینبؑ پہ لئے بیٹھی ہے فضہؑ پانی　　کوئی راہ گیر گزرتا ہے پلا دیتی ہے
اے خدا تیری خدائی کا بھرم رہ جائے　　تیرے ہی نام پہ زینبؑ یہ ردا دیتی ہے
ہائے وہ شام غریباں کی اداسی کوثر
یاد آتی ہے تو آنکھوں کو رلا دیتی ہے

★★★★★

بزم نسواں کے لئے حق کی عطا ہے فضہؑ　　بحر انوار میں کشتیءِ وفا ہے فضہؑ
چہرہء مریمؑ و سارہؑ کی ضیاء ہے فضہؑ　　خانہ فاطمہ زہراؑ کا دیا ہے فضہؑ
فضہؑ کی آغوش میں اسلام کی جاگیر رہے
ان کی آغوش میں شبرؑ رہے شبیرؑ رہے
ماجرا کیا ہے خدا جانے یہ قصہ کیا ہے　　سورۃ دہر بتائے گی کہ فضہؑ کیا ہے
فضہؑ کی سیرت سے وہی بوئے وفا آتی ہے　　جیسے عباس کے پرچم سے ہوا آتی ہے
اپنی آنکھوں سے محمدؐ کا گھرانہ دیکھا　　ہیبت عہد یداللہ کا چھانا دیکھا
باقرؑ و عابدؑ و سبطینؑ کا آنا دیکھا　　فضہؑ نے پانچ اماموں کا زمانہ دیکھا
پنجہء صبر سے ہر ظلم کو موڑا تو نے
انقلاب آئے مگر ساتھ نہ چھوڑا تو نے
حد امکاں سے بھی آگے تیری عظمت کا بیاں　　لب پہ چالیس برس آیا تو آیا قرآں
عمر بھر خدمت زہراؑ کا تجھے پاس رہا　　حسنینؑ کے بعد آغوش میں عباسؑ رہا
عصر عاشور جو رخصت کے لئے آئے امام　　در فضہؑ پہ آ کے کہا اماں سلام
سنتے ہی شہ کی صدا دست دعاء پھیلائے
کہا موت آ جائے مجھے سبط پیمبرؐ بچ جائے

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

امام حسنؑ ــــ سبطِ نبیؐ اکبر

خبر سنی جو امام حسنؑ کے آنے کی فضائیں ہونے لگیں صلح کن زمانے نہ مٹ سکیں گے دلوں سے نقوش صلح حسنؑ
زمانہ لاکھ کرے کوشش مٹانے کی
خدا نے ناز اٹھائے ہیں جس گھرانے کے ہمارے دل میں ہے عظمت اسی گھرانے کی علیؑ کی جنگ ہو صلح حسنؑ کہ صبر حسینؑ
یہ ساری سرخیاں ہیں ایک ہی فسانے کی
علیؑ کی چشم عنایت جو ہے نظر ہم پر مجال کس کی ہے ہم سے نظر ملانے کی

بحکم حق کہیں پر صلح کر لیتے ہیں دشمن سے کہیں پر جنگ خاموشی جواب جنگ ہوتی ہے
زمانہ یہ سبق لے فاطمہؑ کے دل کے ٹکڑوں سے کہاں پر صلح ہوتی ہے کہاں پر جنگ ہوتی ہے

اک روز جناب حسنؑ اور حضرت شبیرؑ نانا سے بصد شوق یہی کرتے تھے تقریر
ہم دونو اکی گرچہ ہیں قرآن کی تفسیر پر آپ کو منظور بہت کس کی ہے توقیر
فرمایا کہ تم معنی قرآن ہو دونو
واللہ کہ مجھ نانا کی تم جان ہو دونو

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

حسینؑ مظلوم کربلا ــــ رباعیاں مختلف شعراء کرام کی

قسم خدا کی بڑا نیک کام کرتے ہیں　　　غمِ حسینؑ کا جو اہتمام کرتے ہیں

کوئی مثالِ شہ مشرقین بن نہ سکا　　　خدا کے نور کا نورِ دوعین بن نہ سکا
ولی بنائے وصی و نبی بنا ڈالے　　　خدا بھی بن گئے لیکن حسینؑ بن نہ سکا

تاریخ دے رہی ہے یہ آواز دم بدم　　　دشت ثبات و عزم ہے دشت بلا و غم
صبر مسیحؑ و جراءت سقراط کی قسم　　　اس راہ میں ہے صرف ایک انسان کا قدم
جس کی رگوں میں آتش بدر و حنین ہے
جس سورما کا اسم گرامی حسینؑ ہے

گزر منزل تسلیم و رضا مشکل ہے　　　سہل ہے عشق بشر عشق خدا مشکل ہے
جن کے رتبے ہوں سوا ان کو سوا مشکل ہے　　　وعدہ آسان ہے وعدے کی وفا مشکل ہے
یہ فقط امر ہوا فاطمہؑ کے جانی کو
مشکلیں جتنی تھیں کاٹ گئی آسانی سے

سیلاب آرہا ہے گناہوں کا شہر میں　　　اے دوستو حسینؑ کا دامن نہ چھوڑنا
دورِ ستم ہے کیسے بھی گزرے گزار لو　　　لیکن کسی یزید سے رشتہ نہ جوڑنا

*****

شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ　　　دین است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ
سرداد نداد دست در دست یزید　　　حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؑ

*****

حسینؑ شاہ بھی ہیں اور بادشاہ ہیں حسینؑ　　　حسینؑ دین بھی اور دیں پناہ ہیں حسینؑ
نہ کی یزید کی بیعت کٹا دیا سر کو　　　اسی وجہ سے تو بنیاد لا الہ ہیں حسینؑ

*****

قدرت کے آفتاب کا مطلع حسینؑ ہے　　　انوار انبیاؑ کا مرقع حسینؑ ہے
خلق و سخا و حلم کا مجمع حسینؑ ہے　　　مشکل میں خاص و عام کا مرجع حسینؑ ہے
بندوں میں کیا حساب ہے اور کیا شمار ہے
حیدرؑ کا لال یاور پروردگار ہے

●●●●●

سر غیر کے آگے نہ جھکانے والا　　　نیزے پہ بھی قرآن سنانے والا
اسلام سے کیا پوچھتے ہو کون حسینؑ　　　اسلام کو اسلام بنانے والا

****

کارے کہ حسینؑ اختیارے کردی　　　در گلشن مصطفیٰ بہارے کردی
از ہیچ پیمبرے نہ آید ایں کار　　　واللہ کہ اے حسینؑ کارے کردی

Presented by: www.ShianeAli.com

عصمت کی فضاؤں میں پلے ہیں شبیرؑ   زہراؑ کی دعاؤں میں پلے ہیں شبیرؑ
ہو نطق میں کس طرح نہ حق کا لہجہ   قرآن کی چھاؤں میں پلے ہیں شبیرؑ

●●●●●

سمجھے گی نہ شبیرؑ کو جب تک دنیا   ہوتے ہی رہیں گے انقلابات عظیم   سمجھے گی نہیں شبیر کو کب تک دنیا   سمجھی نہیں شبیر کو اب تک دنیا

****

نیزے پہ یہ سر کسی نمازی کا ہے   سجدے کا نشاں دیکھ کے سب کہتے تھے   کیا عزو شرف امام غازی کا ہے   کیا مرتبہ شاہ حجازی کا ہے

●●●●●

تھا حکم یہ یزید کا پانی بشر پیئیں   گھوڑے پیئیں سوار پیئیں اور شتر پیئیں
جو تشنہ لب جہاں کے ہیں وہ بے خطر پیئیں   یہاں تک کہ سب چرند و پرند آن کر پیئیں
کافر اگر پیئیں تو نہ تم منع کیجیو
پر فاطمہؑ کے لال کو پانی نہ دیجیو

*****

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہ مشرقین بنا   بشر کا ناز نبوت کا نور عین بنا
علیؑ کا خون لعاب رسولؐ شیر بتولؑ   ملے ہیں جب یہ عناصر تو پھر حسینؑ بنا

●●●●●●●●●

قلب بشر کو حسن حقیقت کی چاہ دی   احساس کو حیات تو دل کو نگاہ دی
جب کائنات میں نہ سہارا کوئی ملا   اسلام کو حسینؑ نے بڑھ کر پناہ دی

*****

حسینؑ جو بھی تیرا احترام کرتے ہیں   بڑے ادب سے ہم ان کو سلام کرتے ہیں

*****

رونق بزم دوسرا ہیں حسینؑ   محرم راز کبریا ہیں حسینؑ
راکب دوش مصطفیٰؐ ہیں حسینؑ   حسنؑ فطرت کا آئینہ ہیں حسین

*****

دولت کے نشے میں نہ صرف وقت کیا کر   اجڑے ہوئے لوگوں کی دعائیں بھی لیا کر
ہر روز کی خوشیاں تجھے برباد نہ کر دیں   شبیرؑ کے غم میں کبھی رو بھی لیا کر

******

دارین کا سلطان حسینؑ ابن علیؑ ہے   اور منہ بولتا قرآن حسینؑ ابن علیؑ ہے
مانا کہ مسلمان کی پہچان ہے کلمہ   پر کلمہ کی تو پہچان حسینؑ ابن علیؑ ہے

*****

اے حسینؑ ابن علیؑ اے ساقی بزم حجاز   اے جہاں ء آدمیت کے نگار۔ دل نواز
تو نے ثابت کر دیا بن کے روح انقلاب
یوں پڑھا کرت ہیں تیروں کے مصلیٰ نماز
آج بھی سجدہ تیرا ارباب حق کو یاد ہے   تو بھی زندہ باد ہے تیرا غم بھی زندہ باد ہے

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

ہے مرکز حیات شہرت حسینؑ کی　　　بخشش کا راستہ ہے محبت حسینؑ کی
کون و مکاں حسینؑ کا جنت حسینؑ کی　　　ایماں کی زندگی ہے شہادت حسینؑ کی
سر دے کے اس طرح سے سنوارا حیات کو
اپنی طرف جھکا لیا کل کائنات کو

★★★★★

اللہ رے کیا علاج کئے ہیں حسینؑ نے　　　دین خدا کے زخم سیئے ہیں حسینؑ نے
نسخے یہ مصطفٰےؐ سے لئے ہیں حسینؑ نے　　　راہب کو سات بیٹے دئے ہیں حسینؑ نے
حکمت خدا کے گھر سے اس کو عطا ہوئی
مٹی بھی اس حکیم کی خاک ء شفا ہوئی

حسینؑ منی و انا من ال حسینؑ　　　حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں (حدیث رسولؐ)
اسلام کی بقا ہے اسی نور عین سے
لوگو حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے

★★★★★

بادشاہ کربلا پہ کربلا کو ناز ہے　　　حور و ملک، جن و بشر، انبیاء کو ناز ہے
اس نواسے پر محمد مصطفٰےؐ کو ناز ہے　　　اس کی ہمت پر علیؑ المرتضیٰؑ کو ناز ہے
سجدے تو لاکھوں نے کئے اس کا نیا انداز ہے
اس نے وہ سجدہ کیا جس پر خدا کو ناز ہے

★★★★★

اصول دیں نہ بچاتے جو کربلا والے　　　ورق ورق یہ کہانی بکھر گئی ہوتی
بچا گیا اسے سجدہ حسینؑ کا ورنہ　　　نماز عصر سے پہلے ہی مر گئی ہوتی

●●●●●●

زندہ اسلام کو کیا تو نے　　　حق و باطل دکھا دیا تو نے　　　جی کے مرنا تو سب کو آتا　　　مر کے جینا سکھا دیا تو نے

●●●●●●

خدا کے نور کا نور دو عین بن نہ سکے　　　جناب فاطمہؑ زہراؑ کے دل کا چین بن نہ سکے
ولی بنائے وصی و نبی بنا ڈالے　　　خدا بھی بن گئے لیکن حسینؑ بن نہ سکے

★★★★★

خدا کے نور کا نور دو عین بن جاتے　　　نہ تھے مگر دل زہراؑ کا چین بن جاتے
نہ ہوتی شرط جو سجدے میں سر کٹانے کی　　　یہ وہ زمانہ ہے لاکھوں حسینؑ بن جاتے

Presented by: www.ShianeAli.com

حسینؑ فیض کے دریا بہادیئے تونے نگاہ فیض سے دل دل بنادیئے تونے
وہ غم دیا ہے کہ سب غم بھلا کے اے مولا فسانے درد کے رنگیں بنادیئے تونے
ہوئیں وفاؤں کو بھی سرفرازیاں حاصل عجب طریق سے درس وفادیئے تونے
رہ خدا میں بسا گھر لٹا کے اے شیرؑ دلوں میں اپنے لئے گھر بسادیئے تونے
شہید ظلم، شہید ستم، شہید وفا حیات و موت کے پردے اٹھادیئے تونے
ہوا جو ناری سے نوری وہ ایک حر تھا مگر
نہ جانے کتنے مقدر بنادیئے تونے

*****

محرم ۱۴۰۵ھ کے رسالے پیام عمل سے مندرجہ ذیل رباعیاں لکھیں

سر در رہ معبود نثارے کردی در گلشن مصطفےٰ بہارے کردی از ہیچ پیمبرے نہ آید ایں کار
واللہ کہ اے حسینؑ کارے کردی (خواجہ معین)

مندرجہ ذیل افسر عباس کا کلام ہے

قدم قدم پہ نیا درس انقلاب دیا اور اپنا سر رہ خالق میں بہ آب و تاب دیا
کسی امام سے بیعت کا پھر ہوا نہ سوال کٹا کے سر کو جو شیرؑ نے جواب دیا

*****

خون دل حسینؑ جو تازہ نکل گیا دھو کر رخ نفاق کا غازہ نکل گیا
میدان کربلا میں ہمیشہ کے واسطے زعم یزیدیت کا جنازہ نکل گیا

برباد دین حق کے ولی کا نہ کر سکا اور انسداد کفر کشی کا نہ کر سکا
اسلام کو حسینؑ نے دی اس طرح پناہ اس کا یزید بال بھی بیکا نہ کر سکا

لہو میں غرق جبین نیاز ہوتی ہے وجود رب علا کا جواب ہوتی ہے
کٹا کے سر کو سجدے میں بتا گئے ہیں حسینؑ کہ دیکھو ایسے خدا کی نماز ہوتی ہے

نئی جو روشنی مصروف انعکاس ہوئی تو روح بندگی سرتا بہ سپاس ہوئی
عبادت پسر فاطمہؑ کے صدقے میں نماز اپنی حقیقت سے روشناس ہوئی

خلوص والے اسے دل کا چین کہتے ہیں تو اہل فکر شہ مشرقین کہتے ہیں جسے خدا کے سوا اور کچھ نہ یاد رہے
زبان عشق میں اس کو حسینؑ کہتے ہین

*****

20-2

Presented by: www.ShianeAli.com

حسینؑ فیض کے دریا بہا دیئے تو نے نگاہ فیض سے دل دل بنا دیئے تو نے
وہ غم دیا ہے کہ سب غم بھلا کے اے مولا فسانے درد کے رنگیں بنا دیئے تو نے
ہوئیں وفاؤں کو بھی سرفرازیاں حاصل عجب طریق سے درس وفا دیئے تو نے
رہ خدا میں بسا گھر لٹا کے اے شبیرؑ دلوں میں اپنے لئے گھر بسا دیئے تو نے
شہید ظلم، شہید ستم، شہید وفا حیات و موت کے پردے اٹھا دیئے تو نے

ہوا جو ناری سے نوری وہ ایک حر تھا مگر
نہ جانے کتنے مقدر بنا دیئے تو نے

★★★★★

رخصت از مدینہ ـــــ ۲۸ رجب سنہ ۶۰ ہجری

گھر سے جب بہر سفر سیدء والا نکلے سر جھکائے ہوئے با دیدہ پر نم نکلے
خویش و فرزند کمر باندھ کے باہم نکلے رو کے فرمایا کہ اس شہر سے اب ہم نکلے

رات سے گریہ زہراؑ کی صدا آتی ہے
دیکھیں قسمت ہمیں کس دشت میں لے جاتی ہے

رخ کیا شہ نے سوئے قبر شہنشاہ انام بہر تسلیم جھکے متصل ء باب سلام
اذن پڑھ کر جو گئے قبر کے نزدیک امام عرض کی آیا ہے آخری رخصت کو امام

یہ مکاں ہم سے اب اے شاہ زمن چھٹتا ہے
آج حضرت کے نواسے سے وطن چھٹتا ہے

صغراؑ نے کہا تپ کی ہے شدت مجھ کو پیغام اجل ہے شہ کی فرقت مجھ کو
ہوتا ہے جدا مجھ سے مسیحا میرا لو صاحبو اب ہو چکی صحت مجھ کو

فرماتے تھے یہ رو کے شہنشاہ خاص و عام اماں قبول کیجئے اب آخری سلام
ممکن نہیں مدینہ میں شبیرؑ کا قیام اب کربلا میں ہوگا ہمارا سفر تمام

اب صبح شام حال سنانے نہ آئیں گے
اماں ہم اب چراغ جلانے نہ آئیں گے

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

جسم قرآن کو ایک روح معنی دی ہے   دین خالق کے   حقائق کو جوانی دی ہے

اپنی شہ رگ کا لہو تو   نے بہا کر شیرؑ   حق کے ٹھہرے ہوئے دریا کو روانی دی ہے

●●●●●

اس سے اوپر والی تمام رباعیاں سید افسر عباس زیدی کی ہیں

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

عباس علمدارؑ

تم کہو گے یہ کہ دریا کے قریں عباسؑ ہیں — میں کہوں گا دل میں مومن کے مکیں عباسؑ ہیں
تشنگی صبر و رضا سقائی اور مشک و علم — جس جگہ مل جائیں یہ سب بس وہیں عباسؑ ہیں

جہاں میں آئے تھے عباسؑ بھی وفا کے لئے — ہوئے تھے خلق فقط شاہ کربلا کے لئے
علیؑ نبیؐ پہ فدا اور حسینؑ پر عباسؑ — وہ ابتدا کے لئے تھے یہ انتہا کے لئے

چلو سے پانی پھینک کے عظمت بڑھا گئے — الفت کا نقش آب رواں پر جما گئے
پر انتہائے عشق تو اس امر پہ ہے اے دوست — پانی چھوا تھا اسلئے شانے کٹا گئے

عباسؑ کے لاشے پر آئے جو شہ دیں — تھی مشک کہیں لاش کہیں ہاتھ کہیں
رو رو کے کہا آنکھ تو کھولو بھائی — لاشے نے ندا دی کہ سکینہؑ تو نہیں

سقائے حرم نے جو نہ پایا پانی — عبرت سے نہ خاک سمایا پانی
کیا عشق ہے کوثر پہ سکینہؑ کے بغیر — عباسؑ نے منہ سے نہ لگایا پانی

جب قصد کیا نہر کا سقائے حرم نے — مشکیزہ رکھا دوش پہ اس بحر کرم نے
رو رو کے برادر سے کہا شاہ امم نے — بھائی تمہیں بیٹوں کی طرح پالا ہے ہم نے
مرنے کو نہ جاؤ کہ نشانی ہو علیؑ کی
توڑو نہ ضعیفی میں کمر سبط نبیؐ کی

خاموش انیس اب کہ نہیں طاقت گفتار — کر عرض کہ یا حضرت عباسؑ علمدار
آقا تو میرا آپ سا ہو کل کا مددگار — اور ہوئے غلام ایسی مصیبت میں گرفتار
تم عقدہ کشا ہو پسر عقدہ کشا ہو
خادم کا جو مطلب ہے اب جلد روا ہو

●●●●●

لاکھوں میں کوئی ایک نہ سر برہوتا — عباس کا زور زور حیدرؑ ہوتا
افسوس کہ لڑنے کی اجازت نہ ملی — ورنہ در کوفہ در خیبر ہوتا

عباسؑ کو حسینؑ جو دریا پہ رو چکے — بھائی سے اپنے ہاتھ لب نہر دھو چکے
یہاں تک کہ قتل اکبرؑ و اصغر بھی ہو چکے — گودی میں جو پلے تھے وہ مٹی میں سو چکے
گرتے تھے شہ ہر تن پاش پاش پر
قاسمؑ کی لاش پر کبھی اکبرؑ کی لاش پر

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

جب کہ مارے گئے دریا کے کنارے عباسؑ　　اور لب تشنہ ہی دریا کو سدھارے عباسؑ
شہ نے فرمایا ھے میرے پیارے عباسؑ　　اب نہیں جینے کے ہم غم میں تمہارے عباسؑ
سچ تو یہ ہے کہ تمہیں ہاتھ سے کھویا میں نے
زندگانی کا مزا ہاتھ سے کھویا میں نے

****

پہنچی یہ سکینہؑ کو خبر جب کہ کسی سے　　دریا پہ لڑائی ہوئی عباسؑ علیؑ سے
آخر ہوا صدمہ یہ میری تشنہ لبی سے　　رو رو کے تب کہنے لگی اپنی چچی سے
سنتی ہوں کہ دریا کے کنارے گئے عباسؑ
کیا جانئیے جیتے ہیں کہ مارے گئے عباسؑ

●●●●●

جب سنا شمر نے سقائے حرم آتا ہے　　قوت بازوئے سردار امم آتا ہے
ہاتھ میں تھامے ہوئے مشک و علم آتا ہے　　نہر پر گوہر دریائے کرم آتا ہے
دی صدا فوج کو ہاں غازیو ہشیار رہو
اب علمدارؑ کی آمد ہے خبردار رہو

*****

عباسؑ علیؑ یوسفؑ کنعان علیؑ ہے　　شمشاد قبا پوش گلستان علیؑ ہے
شبیرؑ کا دل روح حسنؑ جاں علیؑ ہے　　شوکت سے دلاور کے عیاں شان علیؑ ہے
ہاتھ اس کے نہ کیوں کر رہے میدان وغا کا
فرزند زبردست ہے وہ دست خدا کا

*****

اقلیم شجاعت کا شہنشاہ ہے عباسؑ　　اور وارث تیغ اسدؑ اللہ ہے عباسؑ
فرزند محمدؐ کا ہوا خواہ ہے عباسؑ　　خورشید سپہر کرم و جاہ ہے عباسؑ
کس شوق سے صدقے ہوا فرزند نبیؐ پہ
قربان علمدار حسینؑ ابن علیؑ پہ

●●●●●

جو پتھر پر علم گاڑے اسے کہتے ہیں حیدرؑ　　علم گاڑے جو پانی پر اسے عباسؑ کہتے ہیں
الٹ دے ایک حملے میں جو گیتی صورت حیدرؑ　　مثال فاتح خیبر اسے عباسؑ کہتے ہیں
جری صفدر علمدارِ حسینی باوفا غازی
ہو جس میں اس قدر جوہر اسے عباسؑ کہتے ہیں

*****

علم بدوش کہ رخ پر جلال آیا ہے　　کسی کی تشنہ لبی کا خیال آیا ہے
حسینؑ رو کئے مقصد بدل نہ جائے کہیں　　علیؑ کے شیر کو رن میں جلال آیا ہے

سنغر ***** ۱۴ اگست ۱۹۹۹ *****

Presented by: www.ShianeAli.com

علیؑ کے حسن کا ایک شاھکار ہے عباسؑ
جہانِ رزم کا ایک تاجدار ہے عباسؑ
حسینؑ کہتے تھے بھائی غلام بن کے رہا   وفا کے ملک کا پروردگار ہے عباسؑ

****

کل عرب و عجم دے شرفا دی توقیر دا نام عباسؑ اے
حمزہؑ عمرانؑ تے جعفرؑ دی تصویر دا نام عباسؑ اے

****

شہؑ پہ عباسؑ نے جب پیاس کی شدت دیکھی   رو کے فرمایا بہت ہم نے مصیبت دیکھی
سب عزیزوں کی رفیقوں شہادت دیکھی   اور کملائی ہوئی آپ کی صورت دیکھی
پانی ہم لائیں گے دریا کی اجازت دیجئے
سوکھے ہوئے ہونٹوں کا تصدق ہمیں رخصت دیجئے

●●●●●

ہاشمی خواب ہیں عباسؑ   اک وفا کی کتاب ہیں عباسؑ   جس علیؑ کا کوئی جواب نہیں   اس علیؑ کا جواب ہیں عباسؑ

****

علیؑ کی مثل تھی جو تیغ آزمائی میں   کہے یہ کون کہ مارے گئے لڑائی میں
جہاد کرتا وہ پہنچا تھا جانب ساحل   تھکا تھا شیر تو نیند آگئی ترائی میں

پہنچی خبر جو خیمے میں عباسؑ مر گئے   سیدانیوں کے سنتے ہی چہرے اتر گئے
بچوں سے رو کے بالی سکینہ یہ کہتی تھی   اب کیا ملے گا پانی چچا جان مر گئے
شانے قلم ہوئے تو نہ تھا دل پہ کچھ الم   مشکیزہ چھد گیا تو علمدار مر گئے
شہ بولے یہ بہن سے کہ زینبؑ غضب ہوا   جن پر تھا ہم کو ناز وہ عباسؑ مر گئے
اب تک پلٹ کے آئے نہ نہر فرات سے   عمو کو میرے دیر ہوئی گھاٹ پر گئے
کرب و بلا میں اکبرؑ و اصغرؑ کی شکل میں
سب فاطمہؑ کے ہار کے موتی بکھر گئے

*****

Presented by: www.ShianeAli.com

فاتح شام ۔ علیؑ کی شیر دل بیٹی زینبؑ ۔ ثانیء زہراؑ

زینبؑ نے کہا بھائی سے میں چھوٹ گئی — پردیس میں تقدیر مجھے لوٹ گئی
فرزندوں کے مرنے کا نہ تھا غم مجھ کو — پر بھائی کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی

افسوس کہ جو مالک کوثر ہوئے — پانی نہ دم ذبح میسر ہوئے — ماں چادر تطہیر کے ہوے مختار — دردا سر زینبؑ پہ نہ چادر ہوئے

****

بے دینوں کا خاتمہ شبیرؑ نے کیا — اسلام زندہ صبر کی شمشیر نے کیا
کچھ کام شبیرؑ کے اصغرؑ بے شیر نے کیا — باقی جو تھا وہ شام میں ہمشیر نے کیا

*****

اس طرح طے منزل صبر و رضا زینبؑ نے کی — امت جد کے لئے حق سے دعا زینبؑ نے کی
کربلا کے واقعہ میں رنگ دونوں نے بھرا — ابتدا شبیرؑ نے کی انتہا زینبؑ نے کی

*****

ہر ملک میں اسلام ہے زینبؑ کے سبب سے — شبیرؑ کے پیغام کی تاثیر ہے زینبؑ
زینبؑ جو نہ ہوتیں تو اسلام نہ ہوتا — اس دین کی ایک کاتب تقدیر ہے زینبؑ

●●●●●

آ گئی شام غریباں لٹ گئی اس کی ردا — گھر محمدؐ کی نواسی کا دیا کس نے جلا
اے مسلمانو کس کے سر کی چادر چھین لی — ہائے جس بی بی کا چہرہ باپ نے دیکھا نہ تھا

*****

ہو گئی بے آسرا نو بھائی بھی مارے گئے — جلتے خیموں میں کہرام تھا آتی تھی رونے کی صدا
بیبیاں ہیں سر برہنہ اور شام کا لمبا سفر — ہے سالار قافلہ زنجیر میں جکڑا ہوا

●●●●●

جب آئی شام کی بستی میں ننگے سر زینبؑ — اسیر و مضطرب و بیتاب و نوحہ گر زینبؑ
منہ اپنا بالوں سے ڈھانپے تھی اونٹ پر زینبؑ — یہ رو رو کہتی تھی ہر دم بچشم تر زینبؑ
بہن حسینؑ کی ہوں فاطمہؑ کی جائی ہوں
میں کربلائے معلیٰ سے لٹ کے آئی ہوں

*****

Presented by: www.ShianeAli.com

شہزادہ علی اکبرؑ

لاش اکبرؑ کی جو قتل سے اٹھالائے حسینؑ نوجواں کو صف اول سے اٹھالائے حسینؑ
چاند کو شام کے بادل سے اٹھالائے حسینؑ دی صدا لاش پسر آن کے لے جا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجہ بانوؑ

ایک تکبیر سحر سے ایک نماز عصر سے تاقیامت دین کو حاصل ہے یہ نام و نمود
یادگار عالم اسلام و روح کربلا صبح اکبر کی اذاں اور شام سرور کا سجود

بیٹا ہوا جب سبط پیمبرؐ پہ فدا شہ جاکے ہوئے لاشہ دلبر پہ فدا
بانو سے کہا شکر خدا کا ہے مقام اکبرؑ بھی ہوئے خالق اکبر پہ فدا

برچھی کی انی جب لگی اکبر کے جگر میں اور مرگیا دم توڑ کے آغوش پدر میں
شہ نے کہا کس طور تجھے لے چلوں گھر میں بازو میں نہ طاقت ہے نہ قوت ہے جگر میں
لے جانا تیری لاش کا دشوار ہے بیٹا
سر اپنا بھی تن پر یہ مجھے بار ہے بیٹا

اکبرؑ نے جو گھر موت کا آباد کیا صغراؑ کو دم نزع بہت یاد کیا
لاشے پہ کمر پکڑے یہ کہتے ہیں حسینؑ تم نے علی اکبرؑ ہمیں برباد کیا

●●●●●

روتے ہیں نہ فریاد و بکا کرتے ہیں کیا صبر امام دوسرا کرتے ہیں
اٹھارہ برس پالا ہے جس کو بر میں اس بیٹے کو خدا پہ فدا کرتے ہیں

★★★★★

زہراؑ سے کوئی غم پیمبرؐ پوچھے زینبؑ سے کوئی فراق حیدرؑ پوچھے
پوچھے کوئی سجادؑ سے شبیرؑ کا غم بانو کے جگر سے داغ اکبرؑ پوچھے

★★★★★

دل صاحب اولاد سے انصاف طلب ہے دنیا میں پسر باپ کی زینت کا سبب ہے
اولاد کا ہونا بھی عجب بخشش رب ہے یہ سچ ہے مگر داغ بھی بیٹے کا غضب ہے
رونے کی ہے جا ظلم نیا کرتی ہے تقدیر
شبیرؑ سے اکبرؑ کو جدا کرتی ہے تقدیر

بیٹا بھی وہ بیٹا کہ جو تصویر پیمبرؐ اخلاق میں مانند حسنؑ زور میں حیدرؑ
خوش لہجہ و خوش خصلت و خوش وضع سراسر معشوق جہاں رونق دیں عاشق داور
انصاف سے سب صاحب اولاد بتادیں
اس طرح کے فرزند کو مرنے کی رضا دیں

●●●●●●●●

سنعر★★★★★ اگست ۱۵ سنہ ۱۹۹۹ ★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

بانو کہتی تھی میرے گیسوؤں والے آجا — علی اکبرؑ میری آنکھوں کے اجالے آجا
شام میں چاند سی صورت کو دکھانے آجا — خواب میں زلف کو مکھڑے سے اٹھانے آجا
بے نقاب آج تو اے گیسوؤں والے آجا
گریہ سجادؑ کا تھا موت اٹھالے آجا — مجھ سے قیدی و مسافر کی دعالے آجا
دل ہلا دیتے ہیں زینب کے نالے آجا — بیکسی پر میری خوں روتے ہیں چھالے آجا
راہ میں چھوڑ گئے قافلے والے آجا

****

اکبرؑ نے جو گھر موت کا آباد کیا — صغراؑ کو دم نزع بہت یاد کیا
ہاتھوں سے کمر پکڑ کر کہتے تھے حسینؑ — تم نے علی اکبرؑ ہمیں برباد کیا

●●●●●

امامت کا چاند اور نبوت کا ہالا — بہتر ستاروں میں ضو بخشنے والا — چلے لے کے اکبرؑ کو یوں شہ والا — کبھی لاش اٹھائی کبھی دل سنبھالا

****

کھا کر سناں جو سینے پہ اکبرؑ گزر گئے — بولے حسینؑ اے مہ انور کدھر گئے
پیری میں مجھ ضعیف کو برباد کر گئے — زخم جگر سے تم شفق خوں میں بھر گئے
بیٹا گئے نہ قبر میں بابا کو گاڑ کے
جنگل بسا دیا مری بستی اجاڑ کے

●●●●●

لگے ہتیار جب اکبرؑ لگانے — لگا ماں کا کلیجہ منہ کو آنے — گئی چپکے سے عابد کے سرہانے — لگیں بیمار کا شانہ ہلانے
اٹھو بیٹا کہ گھر لٹ رہا ہے
علیؑ اکبر بھی اب مرنے چلا ہے

●●●●●

اکبرؑ نے کہا بابا عبث روتے ہو — کیوں زخمی مجھے دیکھ کے جی کھوتے ہو
شہ نے کہا کس طرح نہ روؤں بیٹا — اٹھارہ برس بعد جدا ہوتے ہو

*****

نیزے چلک کے اپنا اثر دیکھتے رہے — اکبرؑ کا سینہ شہ کا جگر دیکھتے رہے
اکبر کے پاس بیٹھ گئے سر جھکا کے شاہ — بدلی میں شاہ اپنا قمر دیکھتے رہے
اکبرؑ کی لاش تھی کہیں اصغرؑ کی لاش تھی
بکھرے ہوئے زمیں پہ گوہر دیکھتے رہے

---

(1) مجرئی بانو نے کیا حال بنایا ہوگا — دل پہ نیزہ علی اکبرؑ نے جو کھایا ہوگا
(2) بانو کہتی تھیں کہ اولاد نہ ہو گی اس کے — تیر جس نے علی اصغرؑ کے لگایا ہوگا
بیٹیاں بالوں سے منہ اپنا چھپائے ہوں گی
سر دربار جو حاکم نے بلایا ہوگا

(2) برچھی جب سینے سے بابا نے نکالی ہو گی
ساتھ برچھی کے کلیجہ نکل آیا ہو گا

*****

Presented by: www.ShianeAli.com

بیمار کربلا۔ سید الساجدین۔ امام زین العابدینؑ

گلے کے طوق نے عابد کو کیا تھکا ناتھا — وہ اپنے کھوئے ہوئے لال ڈھونڈتے ہوں گے

★★★★★

بے گور و کفن باپ کا لاشہ دیکھا — پردیس میں مادر کا رنڈاپا دیکھا
زنداں میں جفائے خار و طوق و زنجیر — عابد نے پدر کے بعد کیا کیا دیکھا

●●●●●

عابدؑ کی تمام عمر زاری نہ گئی — پوشاک عزا تن سے اتاری نہ گئی
خواب و آرام و صبر و تاب و طاقت — یہ سب گئے اور بے قراری نہ گئی

★★★★★

شہزادہ قاسم ابن حسنؑ

قاسم کو عدو نے خوں میں جب لال کیا — شبیر نے یہ کہہ کے عجب حال کیا
تابوت پہ جس کے باپ کے مارے تیر — گھوڑوں کے سموں سے اسے پامال کیا

جب آئی لاش خیمے میں دلھن یہ بین کرتی تھی — میرے مجروح تن دولھا میرے ابن حسنؑ دولھا
بانو پکاری قاسمؑ ذیجاہ الوداع — اے نور چشم چودھویں کے ماہ الوداع
آواز دی دولھن نے کہ نوشاہ الوداع — اے ابن فاطمہؑ کے ہوا خواہ الوداع

سکینہؑ بنت الحسینؑ

سکینہؑ شام میں مر کر یہی بتلا گئی لوگو — جدائی باپ کے سینے کی مجھ کو کھا گئی لوگو

●●●●●

نیزہ شبیرؑ کو شقی نے مارا — اور تیر سے پہلو بھی کسی نے مارا
جب شمر کو دیکھتی سکینہؑ کہتی — ہائے میرے بابا کو اسی نے مارا

کہتی تھی سکینہ قتل بابا دیکھا — بھیا علی اکبرؑ کا جنازہ دیکھا
زنداں میں گئی اور تماچے کھائے — اس تین برس کے سن میں کیا کیا دیکھا

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

چھ ماہ کا مجاہد علی اصغرؑ

کھلا یہ راز اے اصغر تیری کہانی سے
کہ کم سنی بھی کم نہیں کسی جوانی سے
زمانہ آج تک اس کا جواب دے نہ سکا
سوال تو نے کیا تھا جو بے زبانی سے

گہوارے سے حسینؑ جو اصغرؑ کو لے چلے
ہاتھوں پہ رکھ کے فدیہ داور کو لے چلے
بادل میں شام کے مہ انور کو لے چلے
چلائی ماں کہاں میرے دلبر کو لے چلے
فارغ ابھی نہیں ہوئی اکبرؑ کے داغ سے
کچھ روشنی ہے گھر میں میرے اس چراغ سے

علی اصغرؑ کی طفلی کہہ رہی تھی بڑھ کے لشکر سے
الٹ دیں فوج کو کچھ ناتواں ایسے بھی ہوتے ہیں
زباں ہونٹوں پہ پھیریں اور دلوں پر تیغ چل جائے
گھرانے میں علیؑ کے بے زباں ایسے ہوتے ہیں

جب دفن ہوا بعد شہ نیک نہاد
کی فاطمہؑ نے قبر پر آکر فریاد
چھوٹی سی لحد بنا کر اصغرؑ کی وہاں
کوزہ جو دھرا خوب روئے سجادؑ

مر جائے جو فرزند تو کیا چارہ ہے
ہاں مرگ علاج دل صد پارہ ہے
اصغرؑ کو لٹا قبر میں کہتے تھے حسینؑ
آرام کرو بس یہی گہوارہ ہے

●●●●●

انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں
اصغرؑ تمہارے خوں کا ٹھکانہ کہیں نہیں

جب کربلا میں لٹ چکیں بانوئے دل حزیں
اور تیر کھا کے اٹھ چکا دنیا سے نازنیں
معصوم کے گلے سے نہ قطرہ گرے کہیں
چلو میں خون لے کے پکارے یہ شاہ دیں
انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں

چلو میں خون بھر چکے جب شاہ ملک ودیں
تھا قصد پھینکنے کا سوئے عرش یا زمیں
آواز دی ہر ایک نے مولا نہیں نہیں
چہرے پہ خون مل کے پکارے یہ شاہ دیں
انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں

اکبرؑ نے کھائی دل پہ سناں خون بہہ گیا
شانے کٹا کے شیر ترائی میں سو گیا
قاسمؑ کا لاشہ حیف ہے پامال ہو گیا
اب تیرے خون سے اے میرے مہ جبیں
انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں

بچے کا حال دیکھ کے روتے تھے اہل شر
جنبش میں تھی زمیں تو لرزتے تھے عرش بھر
پیکاں سے حرملا نے کیا اس کا حلق تر
بولے حسینؑ ڈال کے بچے پہ ایک نظر
انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں

★★★★★ سنعر ۱۴ اگست ۱۹۹۹ ۱۹۹۹ ★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

ہزاروں سال نہر علقمہ بہتی رہے لیکن کلیجہ مادرِ اصغر کا ٹھنڈا ہو نہیں سکتا

●●●●●

9 تاریخ میں ملتی نہیں اصغرؑ کی مثال کم سن تھے مگر سختیاں سب جھیل گئے
موت آئی مقابل تو کھلونا سمجھا ہنستے ہوئے بچوں کی طرح کھیل گئے

******

9 بے سبب آتے نہیں دنیا میں پیہم زلزلے یہ زمیں اب تک علیؑ اصغرؑ کے بہلانے میں ہے

******

میرے اصغرؑ کہاں ہو آجاؤ رات کا وقت ہونے والا ہے
9 پانی پینے گئے تھے مقتل میں تیر کھانے گئے تھے مقتل میں
دل جلانے گئے تھے مقتل میں
میرے اصغرؑ یہ کیا کیا تم نے تیر گردن پہ کھا لیا تم نے
موت کا جام یوں پیا تم نے ہنس کے سب کو رلا دیا تم نے
چل دیئے روٹھ کر ہائے میں نے کپڑے نئے نہ پہنائے بال الجھے ہوئے نہ سلجھائے کون اب ماں کے دل کو بہلائے

*****

Presented by: www.ShianeAli.com

عاشور کے دن

اب نہ قاسمؑ میرا باقی ہے نہ اکبرؑ باقی　　اب علمدارؑ سلامت ہے نہ لشکر باقی
بھانجے ہیں نہ بھتیجے نہ برادر باقی　　اک فقط سر میرا باقی اور اصغرؑ باقی
میں نے جو کچھ تیری درگاہ سے پایا مولا
سب تیری راہ میں خوش ہو کے لگایا مولا

جب خاتمہ بخیر ہوا فوجِ شاہ کا　　کوثر پہ قافلہ گیا پیاسی سپاہ کا
گھر لٹ گیا جناب رسالت مابؐ کا　　اور خاک اڑ رہی تھی حال یہ تھا بارگاہ کا
بھائی تھے نے رفیق نہ وہ نور عین تھے
دو بہنیں رونے والی تھیں اور ایک حسینؑ تھے

★★★★★

شام غریباں

اٹھ رہا ہے جلتے ہوئے خیموں سے دھواں　　آ رہی ہے کہیں روتے ہوئے بچوں کی صدا
منہ چھپائے ہوئے مغرب کو چلا ہے خورشید　　آخری کرنوں سے در پیٹ رہا ہے

دین کی نصرت کے لئے علیؑ کا بیٹا　　اپنا گھر بار لئے دشت بلا تک پہنچا
عصر تک وقت شہادت تھا مگر عصر کے بعد　　مرحلہ دین کا زینبؑ کی ردا تک پہنچا

★★★★★

چاند کی کرنیں ہیں بکف مقتل میں　　صرف اجڑے ہوئے خیموں کی حفاظت کے لئے
اک خاتون بھی خیموں میں ہے خاموش کھڑی　　چند بیواؤں اور یتیموں کی حفاظت کے لئے

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

سفیر آل محمدؑ ۔ حضرت مسلم بن عقیل

کیا ایلچیء شاہ کی مہمانی کی   کھانا تو کہاں بوند نہ دی پانی کی
ہے قہر نیا عید سے ایک دن آگے   مسلمؑ کی ستم گاروں نے قربانی کی

جھکے وہ عشق کے سجدے میں مسلمؑ دیندار   چلا وہ حلق کے بوسے کو وہ خنجر خونخوار
پڑی وہ کوفے میں تمہید کربلا ایک بار   ملے بتول کے نوحے سنے وہ در و دیوار
تڑپ رہا ہے تن پاش پاش ہائے غضب
زمیں پہ پھینک دی کوٹھے سے لاش ہائے غضب

انساں کے لئے موت ہے غم بے وطنی کا   جانکاہ ہے اندوہ والم بے وطنی کا
صدمہ نہیں کچھ موت سے کم بے وطنی کا   آفت ہے قیامت ہے ستم بے وطنی کا
کانٹوں کا الم سیدء سجادؑ سے پوچھو
ایذائے سفر مسلمؑ ناشاد سے پوچھو

چلاتے تھے مسلمؑ کے پسر قتل نہ کر   مظلوم ہیں اور بے پدر قتل نہ کر
ہم بے وطنوں پر رحم کر حارث   للہ ہمیں بیچ لے پر قتل نہ کر

دل میں جب مسلمؑ بے کس کا خیال آتا ہے   صاحب درد کو افسوس کمال آتا ہے
سر نیزے پہ چڑھا لاش پھری کوچوں میں   ایلچی پر کہیں ایسا بھی زوال آتا ہے

●●●●●

کربلا

اے کربلا کی خاک اس احسان کو نہ بھول   تڑپی ہے تجھ پہ لاش جگر گوشہ بتولؑ

★★★★

وہ کربلا کہ جہاں نور کبریا مل جائے   جسے حسینؑ کا جلوہ ملے خدا مل جائے
ہر اک کو اپنی شفاعت کا آسرا مل جائے   اگر حسینؑ سا کشتی کو ناخدا مل جائے
خبر حسینؑ کی سن کر چلی تو ہیں زینبؑ   خدا کرے انہیں فوجوں میں راستہ مل جائے
عطش سے کاہے کو تڑپیں حسینؑ کے بچے   اگر فرات کو خیموں کا راستہ مل جائے
کسی طرح تو قرار آئے ماں کو اے اصغرؑ   ملے نہ لاش تو کرتا لہو بھرا مل جائے
یہ کہتی جاتی ہے بے پردگی زمانے کی   جو لٹ چکی سر زینبؑ سے وہ ردا مل جائے
غریب فضل ہے واجب نہیں ہے حج اس پر
اسے تو کعبے کے بدلے میں کربلا مل جائے

★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com

مجلس عزاء

مجرئی ماتمِ اربابِ وفا آج بھی ہے   نالہ فاطمہؑ زہرا کی صدا آج بھی ہے

مومنو یہ وقتِ زاری ہے   روؤ اب وقتِ اشکباری ہے
فاطمہؑ آچکی ہیں مجلس میں   اب کہو کس کی انتظاری ہے

پھر چاند محرم کا نظر آیا ہے   پھر جوش پہ ابر چشمِ تر آیا ہے
کیا خوب نصیب ہیں عزاداروں کے   فرزند رسولؐ ان کے گھر آیا ہے

غم حسینؑ کا دل پر تو داغ لیتا جا   یہ داغ بندہء عالی وقار لیتا جا
اندھیری قبر میں جانا ضرور ہے تجھ کو   تو اپنے ساتھ یہ روشن چراغ لیتا جا

ادراک سے اک ذہن رسا ملتا ہے   رونے سے محبت کا پتہ ملتا ہے
زلفی غم شبیرؑ ہے عرفان حیات   اس غم کے وسیلے سے خدا ملتا ہے

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہ مشرقین بنا   بشر کا ناز نبوت کا نور عین بنا
علیؑ کا خون لعاب رسولؐ شیر بتولؑ   ملے ہیں جب یہ عناصر تو پھر حسینؑ بنا

●●●●●●●●●

اے بارِ الٰہا نوحے سناتا پھرتا   تا روز حشر اشک بہاتا پھرتا
امداد نہ کرتے گر کربلا میں حسینؑ   اسلام تیرا ٹھوکریں کھاتا پھرتا

★★★★★

اس کی ہمت پر علیؑ شیر خدا کو ناز ہے   اس نواسے پر محمدؐ مصطفٰیؐ کو ناز ہے   سجدے تو سب نے کئے اس کا نیا انداز ہے
اس نے وہ سجدہ کیا جس پر خدا کو ناز ہے

★★★★★

اے کربلا کی خاک اس احسان کو نہ بھول   تڑپی ہے تجھ پہ لاش جگر گوشہ بتولؑ
اسلام کے لہو سے تیری پیاس بجھ گئی   سیراب کر گیا تجھے خون رگِ رسولؐ
کرتی رہے گی پیش شہادت حسینؑ کی
آزادیِ حیات کا یہ سرمدی اصول
چڑھ جائے کٹ کے سر تیرا نیزے کی نوک پر   لیکن یزیدیوں کی اطاعت نہ کر قبول

●●●●●●●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

السلام علیک یا صاحب العصر والزمان

السلام علیک یا خلیفۃ الرحمان　السلام علیک یا شریک القرآن　السلام علیک یا امام الانس والجان

عجل اللہ تعالیٰ فرجک و سھل اللہ تعالیٰ مخرجک و ظھورک و رحمۃ اللہ و برکاتہ

★★★★★★★★★★★★★

محمدؐ کے ہمنام حیدرؑ صفت　جہاں میں بصد احترام آئیں گے
قیامت تو جب آئے گی آئے گی　قیامت سے پہلے امام آئیں گے

●●●●●

قیامت میں دامن اوڑھا لیجیے گا　غریبوں کی قسمت بنا دیجیے گا
عریضے ہیں کشتی نوح مولا　تھپیڑے پڑیں تو چھڑا لیجیے گا

★★★★★★★

ختم فرمائیے کب غیب کی مدت ہوگی　کب تلک آپ کے بیمار کو صحت ہوگی
کل تلک آپ نہ آئے تو نہ آئے لیکن　آج بھی آپ نہ آئے تو قیامت ہوگی

●●●●●

نرجس ہیں آج کیا نہ داماں لئے ہوئے　ایماں لئے ہوئے ہیں کہ قرآں لئے ہوئے
نفس نبیؐ امام مبیںؑ حجت خدا　بخشش کا عاصیوں کا ہیں ساماں لئے ہوئے

★★★★★

دیکھنے والے ذرا اور دوبارہ دیکھو　کالے بادل میں چمکتا ہوا تارا دیکھو
گود نرجسؑ کی بنی جس کے لئے آج رحل　وہ بارھواں آیا ہے قرآن کا پارہ دیکھو

آج سبرات ہے حلول کا کھلوول ہوئی ہے　پھلجڑی اور پڑاکن کا چھڑاول ہوئی ہے
جے کا آنا تھا او تو آئے گوا کعبہ ماں　اب سال بھر دیکھو تکوول ہوئی ہے

★★★★★

بھنور سے اتفاقاً بچ نکلنے پر نہ اتراؤ　سر ساحل پہنچ کر بھی سفینے ڈوب جاتے ہیں
وہ کل آئیں کہ آج آئیں انہیں ایک دن تو آنا ہے　ہمارے دل اسی احساس سے تسکین پاتے ہیں
انہیں دیکھا نہیں ہے پھر بھی ان کے چاہنے والے　قیامت کے حوالے سے انہیں پہچان جاتے ہیں
وہ ابن روح ہوں رومی ہوں طوسی ہوں خمینی ہوں　جو مس ہوں ان کے قدموں سے تو ذرے جگمگاتے ہیں
وہ پردے میں ہیں ساحر اور ہم پردے کے باہر
بس اب یہ دیکھنا ہے کہ وہ بلاتے ہیں کہ آتے ہیں

★★★★★

اول کے محمدؐ کو نبوت دے دی　اوسط کے محمدؐ کو امامت دے دی
آخر کے محمدؐ کو خدا کیا دتنا　کچھ دن کے لئے اپنی سی غیبت دے دی

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

السلام علیک یا صاحب العصر والزمان السلام علیک یا خلیفۃ الرحمان السلام علیک یا شریک القرآن السلام علیک یا امام الانس والجان

عجل اللہ تعالیٰ فرجک و سھل اللہ تعالیٰ مخرجک و ظھورک و رحمۃ اللہ و برکاتہ

★★★★★★★★★★★★★

محمدؐ کے ہمنام حیدرؑ صفت — جہاں میں بصد احترام آئیں گے
قیامت تو جب آئے گی آئے گی — قیامت سے پہلے امام آئیں گے

●●●●●

قیامت میں دامن اوڑھا لیجیے گا — غریبوں کی قسمت بنا دیجیے گا
عریضے ہیں کشتی نوح مولا — تھپیڑے پڑیں تو چھڑا لیجیے گا

★★★★★★★

ختم فرمائیے کب غیب کی مدت ہوگی — کب تلک آپ کے بیمار کو صحت ہوگی
کل تلک آپ نہ آئے تو نہ آئے لیکن — آج بھی آپ نہ آئے تو قیامت ہوگی

●●●●●

نرجس ہیں آج کیا نہ داماں لئے ہوئے — ایماں لئے ہوئے ہیں کہ قرآں لئے ہوئے
نفس نبیؐ امام مبیںؑ حجت خدا — بخشش کا عاصیوں کا ہیں ساماں لئے ہوئے

★★★★★

دیکھنے والے ذرا اور دوبارہ دیکھو — کالے بادل میں چمکتا ہوا تارا دیکھو
گود نرجسؑ کی بنی جس کے لئے آج رحل — وہ بارھواں آیا ہے قرآن کا پارہ دیکھو

آج سبرات ہے حلول کا کھلوول ہوئی ہے — پھلجری اور پڑاکن کا چھڑاوول ہوئی ہے
جے کا آنا تھا او تو آئے گوا کعبہ ماں — اب سال بھر دیکھو تکوول ہوئی ہے

★★★★★

بھنور سے اتفاقاً بچ نکلنے پر نہ اتراؤ — سر ساحل پہنچ کر بھی سفینے ڈوب جاتے ہیں
وہ کل آئیں کہ آج آئیں انہیں ایک دن تو آنا ہے — ہمارے دل اسی احساس سے تسکین پاتے ہیں
انہیں دیکھا نہیں ہے پھر بھی ان کے چاہنے والے — قیامت کے حوالے سے انہیں پہچان جاتے ہیں
وہ ابن روح ہوں رومی ہوں طوسی ہوں خمینی ہوں — جو مس ہوں ان کے قدموں سے تو ذرے جگمگاتے ہیں
وہ پردے میں ہیں ساحر اور ہم پردے کے باہر
بس اب یہ دیکھنا ہے کہ وہ بلاتے ہیں کہ آتے ہیں

★★★★★

آج اول کے محمدؐ کو نبوت دے دی — اوسط کے محمدؑ کو امامت دے دی
آخر کے محمدؑ کو خدا کیا دیتا — کچھ دن کے لئے اپنی سی غیبت دے دی

●●●●●

Presented by: www.ShianeAli.com

۳ جمادی الاخر ۔ یوم شہادت جناب سیدۃ النساء العالمین ؑ

خداوند عالم کی حمد و ثناء کے بعد حضرات محمدؐ و آل محمدؐ پر درود و سلام

فرمایا ہمارے پیارے نبیؐ اللہ کے رسول نے کہ ـــــ الفاطمۃ بضعت منی ـــ اللہ سلامت رکھے ہمارے ذاکرین کرام کو جو بڑی خدمت کر رہے ہیں ۔ میں نے جب بھی کسی ذاکر سے ترجمہ سنا ۔ کوئی کہتا ہے ـــ فاطمہؑ رسولؐ کے دل کا ٹکڑا ہے ۔ کوئی کہتا ہے رسولؐ کے جگر کا ٹکڑا ہے ۔ رسول کی پارہء جگر ہے ـــ کہتے سب ہی صحیح ہیں ۔ لیکن اگر اس کا سیدھا سادھا ترجمہ کیا جائے تو وہ یہ بنتا ہے کہ فاطمہؑ میرا ٹکڑہ ہے ۔ رسولؐ کا ٹکڑا ہے ـــ اب رسول اور رسالت میں کوئی فرق نہیں لہذا مجھے کہنا پڑتا ہے کہ فاطمہؑ رسولؐ نہیں بلکہ رسالت کا ٹکڑا ہے تو اب جتنی دفعہ بھی محمدؐ رسول اللہ کہیں گے تو یہ پاک بی بی فاطمہؑ کی عظمت کا اقرار ہوتا رہے گا۔

ابن عباسؓ کی روایت سے علیؑ بائے بسم اللہ ہوئے ـــ تو لوگوں نے نماز میں بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دی مجھے ڈر ہے کہ اب آذان میں کہیں لوگ محمد الرسول اللہؐ کہنا نہ چھوڑ دیں ۔ کیونکہ رسولؐ کہیں فرما رہے ہیں الفاطمۃ بضعت منی ـــ کہیں فرما رہے ہیں اولنا محمدؐ و آخرنا محمدؐ واوسطنا محمدؐ وکلنا محمدؐ

مجھے ذکر کرنا ہے سیدہ طاہرہؑ کا جن کا نام لینے سے پہلے زبان اور کان کا وضو کر لینا چاہیئے لہذا دیکھتے ہیں کہ امام صادقؑ کیا فرماتے ہیں اس صدیقہ بی بی کے بارے میں ـــ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں

کہ اللہ تعالی کے نزدیک حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نو نام ہیں ـــ فاطمہ ۔ صدیقہ ۔ مبارکہ ۔ طاہرہ ۔ ذکیہ ۔ راضیہ ۔ مرضیہ ۔ اور زہرا ـــــ اور فاطمہ کا مطلب ہے کہ وہ ہر طرح کے شر اور برائی سے الگ اور کٹی ہوئی ہیں ـــ اور اگر امیر المومنینؑ نہ ہوتے تو روئے زمین پر قیامت تک ان کا کوئی کفو نہ ہوتا خواہ آدم ہوں یا کوئی اور ۔

ہمارے بھائیوں کی کتاب میں یحیی بن کثیر سے روایت ہے ـــ حضرت فاطمہؑ نام اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالی نے بی بی سے محبت کرنے والوں کو آتش جہنم سے چھڑا دیا ہے ۔

اب ایک صحابی نے امام جعفر صادقؑ سے سوال کیا کہ بی بی کا نام زہرا کیوں رکھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب اللہ نے ان کا نور خلق کیا تو زرد روشنی سے زمین و آسمان چمک اٹھے اور ملائکہ کی آنکھیں جھپک گئیں اور وہ اللہ کے سامنے جھک گئے اور عرض کی اے پالنے والے یہ نور کیسا ہے ؟ تو ان کی طرف وحی ہوئی یہ نور میرے ہی نور سے پیدا ہوا ہے اسے میں افضل نبیؐ کے صلب سے پیدا کروں گا

پھر اھل مدینہ دیکھا کرتے تھے کہ دن میں تین مرتبہ بی بی کے چہرے سے نکلنے والی روشنی زمین و آسمان میں پھیلا کرتی تھی صبح فجر کے وقت سفید روشنی دوپہر کو زرد روشنی اور مغرب کے وقت سرخ روشنی ۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جب بی بی محراب عبادت میں کھڑی ہوتی تھیں تو آپکا نور اھل آسمان کے لئے اس طرح ظاہر ہوتا تھا جس طرح اھل زمین کے لئے چاند چمکتا ہے ۔

ایک دن امام حسنؑ نے عرض کی اے مادر گرامی آپ سب کے لئے دعا کرتی ہیں مگر اپنے لئے نہیں کرتی ـــ تو آپ نے فرمایا اے فرزند پہلے پڑوسی پھر اپنا گھر

اگر چہ رسولؐ نے فرمایا کہ فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے خدا کو اذیت دی مگر ہائے افسوس ابھی رسولؐ کا کفن بھی میلا نہ ہوا تھا کہ لوگ آگ لیکر فاطمہؑ کے دروازے پر آگئے ـــ یہ کون سا دروازہ تھا ـــ یہ وہی دروازہ تھا جس پر آکر رسولؐ کھڑے ہوتے تھے اور کہتے تھے ـــ اے بیٹی سلام ہو تجھ پر ـــ بی بی کو بابا کا غم بھی نہ منانے دیا ۔ رونے کی بھی اجازت نہ تھی ۔ لوگوں نے کہا ۔ یا ابو الحسنؑ فاطمہؑ سے کہو صرف ایک وقت رویا کریں ـــ میرے مولا نے جنت البقیع کے پیچھے بی بی کے لئے پہلا عزاء خانہ بنایا جہاں صبح کے وقت میری شہزادی جاکر رویا کرتی تھی ۔

دو ہستیاں اپنی دنیا میں ایسی گزری ہیں جو اپنی جوانی میں ہی بوڑھی ہو گئی تھیں ایک بی بی فاطمہؑ جن کی عمر صرف اٹھارہ سال سے بھی کم تھی مگر مصائب و آلام نے ان کو لاٹھی لے کر چلنے پر مجبور کر دیا تھا اور دوسرے امام زین العابدینؑ جن کو ۸ ربیع الاول سن ۶۲ ہجری کو اں

کے چچا محمد حنفیہ بھی پہچان نہ سکے اتنے بوڑھے نظر آرہے تھے کہ چچا نے بھتیجے سے پوچھا میرا بیٹا سید سجادؑ کہاں ہے ـــ

بی بی خود فرماتی ہیں کہ میرے بابا کی رحلت کے بعد مجھ پر وہ مصائب پڑے کہ اگر دن پر پڑتے تو سیاہ رات ہو جاتے اور اگر پتھر پر پڑتے تو وہ پگھل کر پانی ہو جاتا ۔

جب اس ماہ جمادی الثانی کی تین تاریخ آئی تو بی بی نے محسوس کیا کہ اب موت قریب ہے ۔ اپنی سب سے زیادہ بھروسے والی کنیز سے کہا اب میری موت قریب ہے ذرا ابو الحسنؑ کو بلا لاؤ ـــ امامؑ آئے تو فرمایا میں کچھ وصیت کرنا چاہتی ہوں اور ان میں سے خاص وصیت یہ تھی کہ دشمنان رسولؐ میں سے کوئی بھی میرے جنازے میں نہ آئے اور میری تجہیز و تکفین کیجیئے گا چاہے وہ دن کا وقت ہو یا رات کا وقت ـــ

المختصر بی بی نے نصف شب کو انتقال کیا ـــ مولا نے اسی وقت غسل دیا اور غسل کے دوران علی نے ایک چیخ ماری ۔ بعد میں کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ میری نظر فاطمہ کے شکستہ پہلو پر پڑی جس پر ایک ظالم کے درے کے نشان تھے ۔ پھر جنازہ تیار کر کے کھجور کی شاخوں کی مشعل بنائی اور رات کی تاریکی میں جنازہ اٹھایا گیا ۔ جس طرح رسولؐ کے جنازے میں چند لوگ تھے اسی طرح جناب فاطمہؑ کا جنازہ اٹھانے کے لئے بھی کافی لوگ نہ تھے ۔ آپ کا جنازہ رات کی تاریکی میں اٹھا ـــــ

مگر ہائے افسوس جس کی ماں کا جنازہ رات کو اٹھایا گیا اس کی بیٹیوں کو کوفہ و شام کے بازاروں میں ننگے سر پھرایا گیا ـــ آگے آگے ایک منادی ندا دیتے جاتا تھا ـــ اے لوگو ۔ یہ رسول کی بیٹیاں ہیں ۔ قید کر کے لائی گئی ہیں ۔ جن کو ان کا تماشہ دیکھنا ہے آجائے

لعنۃ اللہ علی قوم الظالمین ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ـــــ

(طالب دعا سنعر ریاض ـــ ۱۲ ستمبر ۱۹۹۹ء میں اس مضمون کے ذریعے بی بی کے موجودہ وارث کو تعزیت پیش کرتا ہو)

Presented by: www.ShianeAli.com

۱۵ جمادی الاول سنہ ۳۷ھ ـــــــ ولادت امام زین العابدینؑ

آج کی رات ہم اس امام کا جشن ولادت منا رہے ہیں جس سے بڑا دنیا میں سجدہ کرنے والا پیدا ہی نہیں ہوا۔ لقب سید الساجدین ہوا۔ عبادت کا یہ عالم کہ زین العابدین کہلائے ـــــ اور ماشاءاللہ بڑے بڑے حسینؑ کے عزادار بیٹھے ہیں۔ لیکن یہ کون تھا جس نے ۴۰ سال تک حسینؑ مظلوم کی عزاداری کی ـــــ کیا امام سجادؑ سے بڑا کوئی عزادار ہوگا۔ چالیس سال تک اپنے بابا کو روتے رہے۔ بازاروں میں گزرتے تو قصائی اپنے گوشتوں پر کپڑا ڈال دیتے تھے۔ پھر بھی امام کبھی کبھی سوال کر لیا کرتے تھے۔ "کہ اے بھائی۔ یہ بتا کہ تو نے اس جانور کو ذبح کرنے سے پہلے پانی پلا دیا تھا" ـــــ اور اگر کوئی کہتا کہ ہاں مولا۔ ہم مسلمان ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم جانور کو پیاسا ذبح کریں ـــــ امامؑ ایک آہ سرد بھرتے اور کہتے وہ کیسے مسلمان تھے جنہوں نے میرے بابا کو پیاسا ذبح کیا۔

میرا مقصد مجلس پڑھنا نہیں مگر کیا کروں جب بیمار امام کا ذکر ہوتا ہے تو وہ مصائب ہی مصائب سے پر زندگی نظر آتی ہے۔

امامؑ کی والدہ جناب شہربانوؑ ایران کے بادشاہ یزدجرد کی بیٹی تھیں ـــــ

تہران کا پرانا نام رے تھا جس کی گورنری کے نامراد خواہشمند عمر سعد اور شمر تھا ـــــ یہیں سے یزدجرد بھاگا تھا مگر اس کی ۲ بیٹیاں چھوٹ گئی تھیں اور یہ شہزادیاں گرفتار ہو کر لائیں گئیں۔ ان کی دو کنیزیں ساتھ تھیں ایک کا نام شیریںؑ اور ایک کا نام ہندہ ـــــ دونوں کا ذکر آپ ذاکرین اور مرثیہ خوانوں سے سنتے رہتے ہیں۔ جب شہزادیاں مدینہ پہنچی ـــــ تو سارا مدینہ ٹوٹ پڑا ـــــ کچھ تاریخیں علیؑ کا زمانہ بتاتی ہیں کچھ عمر کا زمانہ ـــــ علیؑ کو یہ منظر دیکھ کر جلال آگیا ـــــ لوگوں کا مجمع ہٹایا۔ اور فرمایا۔ اے لوگو۔ ایک علم کی اور دوسرے شریف گھرانے کے آبرومند لوگوں کی عزت و احترام کرو۔

اس وقت بی بی شہربانو نے فارسی میں کچھ کہا ـــــ مجمع نے کہا یا علیؑ۔ دیکھو یہ ہمیں گالی دے رہی ہے ـــــ فرمایا نہیں ـــــ تمہیں فارسی نہیں آتی۔ یہ کہہ رہی ہے ـــ خدا لعنت کرے خسرو پرویز پر جس نے رسولؐ کا خط پارا پارا کر دیا تھا اور جس کی وجہ سے ہم گرفتار ہوئے۔

جب مجمع کچھ کم ہوا تو امامؑ نے فرمایا۔ ہم تم کو آزاد کرتے تم جس کو چاہو اپنے لئے منتخب کر لو ـــ جناب شہربانو نے امام حسینؑ کا انتخاب کیا اور بتایا کہ یہ چہرہ میں نے پہلی دفعہ نہیں دیکھا بلکہ میرے خواب میں شہزادیء کونین سیدۃ النساء العالمین آئی تھیں اور انہوں نے اپنے بابا رسول خداؐ کا مجھ سے تعارف کرایا تھا اور جب میں نے اسلام قبول کیا تو خاتون جنت نے اپنے بیٹے کا تعارف کرایا۔ اللہ کے رسولؐ نے میرا نکاح پڑھایا اور ہم اپنی خوشی سے قید ہوئے۔ قید ہمارے لئے وسیلہ تھا میرے شوہر تک پہنچنے کا ـــــ چنانچہ بی بی شہربانوؑ امام حسینؑ کی زوجیت میں آئیں اور خداوند عالم نے ایک سال بعد آپ کے بطن سے وہ فرزند عطا کیا جو ہمارا چوتھا امام ہے۔ سید الساجدین کہلایا۔ زین العابدین کا خطاب پایا۔ بیمارء کربلا کہلائے۔ واقعہ کربلا کے بعد لاوارثوں کے وارث بنے۔

آپ کی ولادت کے بعد ہی آپ کی والدہ جناب شہربانو کا انتقال ہو گیا اور آپ کو آپ کی پھوپھی جناب زینب علیاؑ نے پالا۔ بی بی زینب کے گھر کی دیوار امام حسینؑ کے گھر سے ملی ہوئی تھی ـــــ یہ بی بی زینبؑ ہی تھیں جنہوں نے حسینؑ کے دونوں بیٹوں کو ایسا پالا کہ علی اکبرؑ تو بی بی زینبؑ کے ہی بیٹے مشہور ہو گئے تھے ـــ کوئی نہ جانتا تھا کہ یہ حسینؑ کے بیٹے ہیں۔

ادہر مولائے کائنات نے یہ حکم دیا کہ دیکھو اس بچے کے جسم میں شہنشاہی خون ہے لہذا اس کے لئے نرم گدے کا بستر بچھایا جائے ـــــ اور جب امام زین العابدین علیہ السلام چلنے پھرنے لگے تو امیرالمومنینؑ نے حکم دیا کہ جب یہ بچہ گھر میں ہو تو کسی مستور کے سر سے چادر نہ ہٹے۔ شاہی غیرت ہے گوارا نہ کر سکے گی ہمارے اس امام کو تین معصوموں کی تربیت کا شرف حاصل ہوا ـــــ

لاوارثوں کے وارث اس امامؑ کا ایک واقعہ تاریخ میں ملتا ہے کہ سردیوں کے دن تھے۔ مدینہ کی سردیاں ـــ اور آدھی رات کا وقت۔ سخت بارش ہو رہی تھی۔ مدینہ کی سڑکیں کچی تھیں۔ پہلی صدی کا مدینہ۔ نہ روشنی کے بلب نہ پختہ سڑکیں۔ اس پر موسلا دھار بارش۔ ایسے وقت میں وہی نکل سکتا ہے جسے بہت سخت ضروری کام ہو ـــــ ایک صحابی نے دیکھا کہ امامؑ اپنے کندھوں پر ایک بوری اٹھائے بارش میں چلے جا رہے ہیں۔ وہ شخص آگے بڑھا یقیناً اس نے مولا سے کہا ہو گا کہ یہ وزن میں اٹھا لیتا ہو آپ اس وقت اتنے اندھیرے میں کہاں جا رہے ہیں ـــــ امامؑ نے فرمایا۔ میں مسافرت کی حالت میں ہوں اور اپنا سامان سفر لے کر چل رہا ہوں ـــــ وہ شخص یہ سوچ کر کہ مولا سفر پر گئے ہیں تین دن کے بعد آپ کے پاس حاضر ہوا تو امام نے سوال کیا تم تین دن سے کہاں تھے۔ کہنے لگا۔ مولا آپ ہی نے تو فرمایا تھا۔ آپ حالت سفر میں ہیں میں سمجھا کہ کم از کم تین دن تو لگ ہی جائیں گے ـــــ امام نے فرمایا میں نے صحیح کہا تھا مگر وہ میرا دنیاوی سفر نہ تھا میں تو آخرت کے سفر کی بات کر رہا تھا ـــــ اس شخص نے سوال کیا۔ مولا پھر آپ کے کندھوں پر جو بوری تھی اس میں کیا تھا۔ فرمایا۔ اسمیں بنی سعادہ کے محلے کے یتیم بچوں اور بیواؤں کے لئے کھانے پینے کا سامان " کچھ درہم دینار اور کپڑے تھے ـــــ اور اس بات کا علم لوگوں کو اس وقت ہوا جب ۲۵ محرم کی صبح میرے چوتھے امام زین العابدینؑ نے اس دنیا سے رخصت کی ـــــ

اپنے بچوں کے لئے یہ مضمون لکھا گیا ـــــ سنز ریاض۔ ۸ ستمبر ۱۹۹۹م

Presented by: www.ShianeAli.com

اے باغ عسکریؑ کے مقدس ترین پھول　　اے کعبہ۔ فروغ۔ نظر قبلہء اصول
آ ہم سے کر خراج دل و جاں کبھی قبول　　تیرے بغیر ہم کو قیامت نہیں قبول
دنیا نہ مال و زر نہ وزارت کے واسطے
ہم جی رہے ہیں تیری زیارت کے واسطے

★★★★★★★★★★★★★

مسعود رضا خاکی مرحوم کی رباعیاں

سایہ ذوالجلال کہتے ہیں　　حاکم بے مثال کہتے ہیں　　جو ہے اس دور کا امام اسے　　م ح م دؑ کہتے ہیں

●●●●●

حجاب غیب میں جو ایک امام باقی ہے　　اسی سے دین محمدؐ کا نام باقی ہے
بتا رہا ہے کتاب خدا میں سورۃ قدر　　خدا سے ربط سلام و پیام باقی ہے

★★★★★

امام عصر جو ہیں صاحب زمانہ ہیں　　خدائے پاک کی وہ آیت یگانہ ہیں
خدا کے حکم سے ہیں وہ حجاب میں خاکی　　ہم ان کے حلقہ بگوشوں میں غائبانہ ہیں

~~~~~~~~

جناب نوح سے بھی بڑھ کر حیات ان کو ملی　　جو خضر نے بھی نہ پائی وہ بات ان کو ملی
خدا ہے قادر مطلق یہ بندہ مخصوص　　اسی سے سلطنتء کائنات ان کو ملی

★★★★★

جوان کے ہیں بہت ذی شعور ہوتے ہیں　　ہوا و حرص کے چکر سے دور ہوتے ہیں
مجال کیا جو کسی غیر سے سوال کریں　　غلام ان کے بہت ہی غیور ہوتے ہیں

●●●●●

حمد پروردگار کرتے ہیں　　ذکر یہ بار بار کرتے ہیں　　جو ہے ہمنامء مصطفٰےؐ بخدا　　اس کا ہم انتظار کرتے ہیں

★★★★★★★★★★★★★

ہمارے حال پہ لطف و کرم فرما تو سکتے ہیں　　مثال طور وہ اپنی جھلک دکھلا تو سکتے ہیں
اگر ان کو تکلف ہے کوئی محفل میں آنے سے　　وہ جب چاہیں جہاں چاہیں ہمیں بلوا تو سکتے ہیں

((((((((()))))))))

آج تاثیر دعائے سحری دیکھیں گے　　روشنی پھیلے گی اثناء عشری دیکھیں گے
جس کے در سے سند ملتی ہے جنت کے لئے
علم کے شہر کی وہ بارہ دری دیکھیں گے

★★★★★★★★★★★★★

Presented by: www.ShianeAli.com
~~~~~~~~

نذرِ صاحب الزمانؑ

اے باغِ عسکریؑ کے مقدس ترین پھول — اے کعبۂ فروغِ نظر قبلۂ اصول
آہم سے کر خراجِ دل و جاں کبھی قبول — تیرے بغیر ہم کو قیامت نہیں قبول
دنیا نہ مال و زر نہ وزارت کے واسطے
ہم جی رہے ہیں تیری زیارت کے واسطے

★★★★★★★★★★★★★

یہ رباعیاں اپنے بچوں کے لئے جمع کی
طالب دعا سنعرابیٔں 07 SEP 1999 (PAGE COMPOSER FORMAT)

طالب دعاء
سید نذر عباس

Presented by: www.ShianeAli.com

التماس سورہ فاتحہ برائے تمام مرحومین

۱] شیخ صدوقؒ
۲] علامہ مجلسیؒ
۳] علامہ اظہر حسین
۴] علامہ سید علی نقی
۵] بیگم و سید عابد علی رضوی
۶) بیگم و سید احمد علی رضوی
۷) بیگم و سید رضا امجد
۸) بیگم و سید علی حیدر رضوی
۹) بیگم و سید سبط حسن
۱۰) بیگم و سید مردان حسین جعفری
۱۱) بیگم و سید جار حسین
۱۲) بیگم و مرزا توحید علی
۱۳) سید حسین عباس فرحت
۱۴) بیگم و سید جعفر علی رضوی
۱۵) سید انعام حسین زیدی
۱۶) سیدہ نماز زہرہ
۱۷) سیدہ رضویہ خاتون
۱۸) سید نجم الحسن
۱۹) سید مبارک رضا
۲۰) سید تہنیت حیدر نقوی
۲۱) بیگم و مرزا محمد ہاشم
۲۲) سید باقر علی رضوی
۲۳) بیگم و سید باسط حسین
۲۴) سید عرفان حیدر رضوی
۲۵) بیگم و اخلاق حسین
۲۶) سید ممتاز حسین
۲۷) بیگم و سید اختر عباس
۲۸) سید محمد علی
۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۳۰) سید مظفر حسنین
۳۱) سید باسط حسین نقوی
۳۲) اغلام محی الدین
۳۳) سید ناصر علی زیدی
۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۳۵) ریاض الحق
۳۶) خورشید بیگم

Presented by: www.ShianeAli.com